احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 7مارچ 2007ء

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 7مارچ 2007ء 17صفر 1428ہجری 7 امان 1386ہش جلد 57-92 نمبر 51

اولاد سے پیاری نماز

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہؐ کے ہمراہ جہینہ قبیلہ سے سخت جنگ کی۔ جب ہم نے نماز ظہر ادا کی تو مشرکوں نے کہا اگر ہم (حالت نماز میں) ان پر پل پڑتے تو انہیں کاٹ کر رکھ دیتے ابھی ان کی ایک اور نماز آئے گی جو انہیں اولاد سے بھی زیادہ پیاری ہے۔ یہ بات جبریلؑ نے رسول اللہؐ کو بتادی۔ چنانچہ عصر کے وقت نماز خوف ادا کی گئی۔ کچھ صحابہ نے رسول اللہ کے پیچھے نماز شروع کی اور کچھ دشمن کے سامنے کھڑے رہے اور پھر سب نے جگہ بدل کر یہی کارروائی کی۔

(صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب صلوٰۃ الخوف حدیث نمبر:1388)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں دیکھتا ہوں کہ لوگ نمازوں میں غافل اور سست اس لئے ہوتے ہیں کہ ان کو اس لذت اور سرور سے اطلاع نہیں جو اللہ تعالیٰ نے نماز کے اندر رکھا ہے اور بڑی بھاری وجہ اس کی یہی ہے۔ پھر شہروں اور گاؤں میں تو اور بھی سستی اور غفلت ہوتی ہے۔ سو پچاسواں حصہ بھی تو پوری مستعدی اور سچی محبت سے اپنے مولا حقیقی کے حضور سر نہیں جھکاتا۔ پھر سوال یہی پیدا ہوتا ہے کہ کیوں؟ ان کو اس لذت کی اطلاع نہیں اور نہ کبھی انہوں نے اس مزہ کو چکھا اور .... یہ لوگ بہت ہی قابل رحم ہیں۔ بعض لوگ یہاں بھی ایسے ہیں کہ ان کی دکانیں دیکھو تو .... کے نیچے ہیں۔ مگر کبھی جا کر کھڑے بھی تو نہیں ہوتے۔ پس میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ سے نہایت سوز اور ایک جوش کے ساتھ یہ دعا مانگنی چاہئے کہ جس طرح پھلوں اور اشیاء کی طرح طرح کی لذتیں عطا کی ہیں۔ نماز اور عبادت کا بھی ایک بار مزہ چکھا دے۔ کھایا ہوا یاد رہتا ہے۔ دیکھو اگر کوئی شخص کسی خوبصورت کو ایک سرور کے ساتھ دیکھتا ہے، تو وہ اسے خوب یاد رہتا ہے اور پھر اگر کسی بدشکل اور مکروہ ہیئت کو دیکھتا ہے، تو اس کی ساری حالت بہ اعتبار اس کے مجسم ہو کر سامنے آجاتی ہے۔ ہاں۔ اگر کوئی تعلق نہ ہو تو، کچھ یاد نہیں رہتا۔ اسی طرح بے نمازوں کے نزدیک نماز ایک تاوان ہے کہ ناحق صبح اٹھ کر سردی میں وضو کر کے خوابِ راحت چھوڑ کر کئی قسم کی آسائشوں کو کھو کر پڑھنی پڑتی ہے اصل بات یہ ہے کہ اسے بیزاری ہے، وہ اس کو سمجھ نہیں سکتا۔ اس لذت اور راحت سے جو نماز میں ہے اس کو اطلاع نہیں ہے پھر نماز میں لذت کیونکر حاصل ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ ایک شرابی اور نشہ باز انسان کو جب سرور نہیں آتا، تو وہ پے در پے پیالے پیتا جاتا ہے، یہاں تک کہ اس کو ایک قسم کا نشہ آجاتا ہے۔ دانشمند اور بزرگ انسان اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے اور وہ یہ کہ نماز پر دوام کرے اور پڑھتا جاوے۔ یہاں تک کہ اس کو سرور آجاوے اور جیسے شرابی کے ذہن میں ایک لذت ہوتی ہے، جس کا حاصل کرنا اس کا مقصود بالذات ہوتا ہے۔ اسی طرح سے ذہن میں اور ساری طاقتوں کا رجحان نماز میں اسی سرور کا حاصل کرنا ہو اور پھر ایک خلوص اور جوش کے ساتھ کم از کم اس نشہ باز کے اضطراب اور قلق و کرب کی مانند ہی ایک دعا پیدا ہو کہ وہ لذت حاصل ہو تو میں کہتا ہوں اور سچ کہتا ہوں کہ یقیناً یقیناً وہ لذت حاصل ہو جاوے گی۔ پھر نماز پڑھتے وقت ان مفاد کا حاصل کرنا بھی ملحوظ ہو جو اس سے ہوتے ہیں اور احسان پیش نظر رہے............ (ھود:115) یعنی نیکیاں یا نماز بدیوں کو دور کرتی ہے یا دوسرے مقام پر فرمایا ہے۔ نماز فواحش اور برائیوں سے بچاتی ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ باوجود نماز پڑھنے کے پھر بدیاں کرتے ہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ نمازیں پڑھتے ہیں، مگر نہ روح اور راستی کے ساتھ۔ وہ صرف رسم اور عادت کے طور پر ٹکریں مارتے ہیں۔ ان کی روح مردہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا نام حسنات نہیں رکھا اور یہاں جو حسنات کا لفظ رکھا الصلوٰۃ کا لفظ نہیں رکھا۔ باوجودیکہ معنے وہی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تا نماز کی خوبی اور حسن و جمال کی طرف اشارہ کرے کہ وہ نماز بدیوں کو دور کرتی ہے جو اپنے اندر ایک سچائی کی روح رکھتی ہے اور فیض کی تاثیر اس میں موجود ہے۔ وہ نماز یقیناً یقیناً برائیوں کو دور کرتی ہے۔ نماز نشست و برخاست کا نام نہیں ہے۔ نماز کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 103)

احمدی میڈیکل پروفیشنلز متوجہ ہوں

احمدی میڈیکل پروفیشنلز کے درمیان باہمی رابطہ کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان قائم ہے تمام احمدی میڈیکل و ڈینٹل ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹس سے درخواست ہے کہ فوری طور پر اپنے کوائف مع پتہ و ٹیلی فون نمبرز سے سیکرٹری ایسوسی ایشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر آگاہ فرماویں۔

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر (سیکرٹری ایسوسی ایشن)
فضل عمر ہسپتال ربوہ فون 047-6211373
6213970,6213909,6215646
فیکس:047-6212659
ای میل:amapak@gmail.com
(سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

ضرورت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ

(برائے ہاسٹل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

ہاسٹل مدرسۃ الحفظ طلباء نظارت تعلیم کیلئے ایک عدد اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے ایسے امیدواران جو درج ذیل اہلیت کے حامل ہوں درخواست جمع کرواسکتے ہیں۔

اہلیت

1۔ امیدوار کی تعلیمی قابلیت میٹرک ہو۔
2۔ امیدوار کی عمر چالیس سے پینتالیس سال کے درمیان ہو۔
3۔ امیدوار انتظامی امور کا تجربہ رکھتا ہو۔

تصدیق شدہ درخواست بمع کاغذات اور مکمل ایڈریس و فون نمبر 20 مارچ 2007ء تک نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروائی جاسکتی ہے۔ انٹرویو کیلئے درخواست پر درج شدہ فون نمبر پر اطلاع کردی جائیگی۔

(پرنسپل مدرسۃ الحفظ)

طاہر ہومیو پیتھک کلینک بند رہے گا

طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ مورخہ 20 تا 31 مارچ 2007ء بیرون ربوہ سے آنے والے مریضوں کیلئے بند رہے گا۔ احباب نوٹ فرما لیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 9 مارچ 2007ء

5-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-50 am	سیرت النبیؐ
6-40 am	لقاء مع العرب
7-40 am	دورہ حضور انور
8-45 am	ترجمۃ القرآن
10-10 am	مشاعرہ
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-15 pm	سرائیکی سروس
2-15 pm	اردو ملاقات
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-30 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
5-00 pm	تلاوت، ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
6-00 pm	خطبہ جمعہ (لائیو)
7-15 pm	درس حدیث
7-30 pm	بنگلہ ملاقات
8-30 pm	سیرت صحابہ رسولؐ
9-00 pm	خطبہ جمعہ
10-05 pm	انٹرویو
10-50 pm	فرنچ پروگرام
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 10 مارچ 2007ء

1-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خاص خبریں
2-10 am	خطبہ جمعہ
3-10 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
3-45 am	اردو ملاقات
5-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 am	فرنچ سروس
6-30 am	لقاء مع العرب
7-35 am	خطبہ جمعہ
8-45 am	بنگلہ ملاقات
9-45 am	انٹرویو
10-30 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
11-00 am	تلاوت، درس حدیث، جماعتی خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	رفقائے احمد
1-50 pm	خطبہ جمعہ
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	فرنچ سروس
5-00 pm	تلاوت، ایم۔ٹی۔اے جماعتی خبریں
5-55 pm	بنگالی سروس
7-00 pm	انتخاب سخن
8-00 pm	چلڈرنز کلاس
9-10 pm	رفقائے احمد
9-45 pm	سوال و جواب
10-40 pm	مشاعرہ
11-30 pm	عربی سروس

اتوار 11 مارچ 2007ء

1-30 am	ایم۔ ٹی۔ اے بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-05 am	چلڈرنز کلاس
3-05 am	سیرت رفقائے احمد
4-00 am	خطبہ جمعہ
5-05 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 am	قرآن کوئز
6-25 am	لقاء مع العرب
7-35 am	کڈز میٹر
8-05 am	خطبہ جمعہ
9-20 am	مشاعرہ
10-05 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
10-30 am	قرآن کوئز
11-00 am	تلاوت، خبریں
12-00 pm	چلڈرنز کلاس
1-15 pm	عربی سیکھئے
1-35 pm	اسٹرانومی، تعارف
2-05 pm	دورہ حضور انور جرمنی
2-30 pm	کڈز میٹر
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	خطبہ جمعہ
5-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-10 pm	بنگلہ سروس
7-10 pm	خطبہ جمعہ
8-10 pm	گلشن وقف نو
9-30 pm	دورہ حضور انور
10-00 pm	سوال و جواب
10-45 pm	عملی اسٹرانومی
11-30 pm	عربی سروس

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی نانی جان محترمہ سلیمہ بی بی صاحبہ بیوہ محترم ایم صلاح الدین صاحب مرحوم آف چک چٹھہ بقضائے الٰہی مورخہ 13 فروری 2007ء کو بعمر 77 سال چک چٹھہ میں وفات پا گئیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اسی دن آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ چک چٹھہ میں آپ کی نماز جنازہ مکرم ارشاد احمد صاحب انور مربی سلسلہ حافظ آباد شہر نے پڑھائی۔ دارالضیافت ربوہ میں مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی آپ نے ہی کروائی۔ مرحومہ کے تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں اور سب شادی شدہ ہیں۔ بیٹے چک چٹھہ میں مقیم ہیں اور چونڈہ فرنیچر ہاؤس والوں کے نام سے مشہور ہیں۔ بڑے بیٹے مکرم افتخار الدین قمر صاحب سیکرٹری مال جماعت چک چٹھہ ہیں۔ چھوٹے بیٹے مکرم ضیاء الدین ظفر صاحب نائب ناظم تجنید انصاراللہ علاقہ گوجرانوالہ ہیں۔ بیٹی مکرمہ بشریٰ کریم صاحبہ زوجہ مکرم عبدالکریم قدسی صاحب آف لاہور دوسری بیٹی مکرمہ جمیلہ منور صاحبہ زوجہ مکرم عبدالسلام منور صاحب آف کینیڈا ہیں۔ چھوٹے بیٹے مکرم نورالدین منور صاحب نائب ناظم اشاعت انصاراللہ ضلع حافظ آباد ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے سمسٹر بہار 2007ء میں درج ذیل پروگرامز میں داخلہ آفر کیا ہے۔

(i) پی ایچ ڈی (ii) ایم فل/ایم ایس (پی ایچ ڈی کیلئے) (iii) ایم ایس آنرز (iv) ایم ایس کمپیوٹر سائنس (v) ایم ایس سی (vi) ایم بی اے (vii) ایم اے (viii) ایم ایڈ (ix) پوسٹ گریجوٹ ڈپلومہ (x) بیچلرز پروگرام (xi) تربیت اساتذہ پروگرام (xii) اعلیٰ ثانوی سکول سرٹیفکیٹ (xiii) سیکنڈری سکول (xiv) درس نظامی (xv) سرٹیفکیٹ کورسز (xvi) ٹیکنیکل اور زرعی کورس (xvii) اوپن ٹیک کورسز (xviii) شارٹ ٹرم تعلیمی پروگرام داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 مارچ 2007ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 25 فروری 2007ء ملاحظہ کریں یا ویب سائٹ www.aiou.edu.pk وزٹ کریں۔

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا محمد احمد صاحب ہڈیارہ ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میری بڑی ہمشیرہ محترمہ نصیرہ سعید صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی سعید احمد صاحب مرحوم برین ہیمبرج کی وجہ سے 20 فروری 2007ء کو جنرل ہسپتال لاہور میں بعمر 51 سال انتقال کر گئیں۔ جنازہ ان کے گھر لالہ موسیٰ لے جایا گیا جہاں مورخہ 21 فروری 2007ء کو ان کی نماز جنازہ مکرم وسیم احمد بسراء صاحب معلم سلسلہ نے پڑھائی اور تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ نے سوگواران میں 2 بیٹے اور 2 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ مکرم مرزا محمد صادق صاحب مرحوم سابق صدر جماعت ہڈیارہ ضلع لاہور کی بڑی بیٹی تھیں۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور مغفرت کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز پسماندگان کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ امۃ النور صاحبہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری پیاری بہن مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب شاہ فیصل کالونی کراچی مورخہ 10 فروری 2007ء کو برین ہیمبرج کی وجہ سے انتقال کر گئیں مرحومہ بہت پیار کرنے والی خوش مزاج اور زندہ دل خاتون تھیں اپنے حلقہ میں بڑی ہر دلعزیز شخصیت تھیں۔ ان کی وفات سے پورے خاندان کو بے حد صدمہ ہوا مرحومہ کی عمر 36 سال تھی آپ کی نماز جنازہ مورخہ 13 فروری 2007 کو مکرم عطاالوہاب صاحب مربی سلسلہ نے بعد نماز فجر بیت المحمود ربوہ میں پڑھائی اور بعد از تدفین مکرم مختار احمد ڈوگر صاحب صدر محلّہ دارالرحمت شرقی الف ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنی یادگار دو بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں چھوٹی بچی کی عمر 7 سال ہے مرحومہ کی مغفرت کیلئے اور اس کے بچوں کیلئے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت خادم برائے بیت الذکر

بیت الکریم ٹاؤن شپ لاہور کیلئے ایک مستعد خادم، عمر کم از کم 35 سال کی ضرورت ہے۔ سنگل رہائش دی جائے گی۔ خواہشمند حضرات اپنے صدر صاحب حلقہ کی سفارش کے ساتھ جلد از جلد رابطہ فرمائیں۔

(صدر حلقہ ٹاؤن شپ لاہور: 0333-4478323)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

اخلاق فاضلہ سے دنیا میں امن قائم ہوسکتا ہے

سورۃ فاتحہ میں بیان شدہ صفات اللہ کا خلاصہ رحم اور عفو ہے

حضرت مصلح موعود کا خطبہ جمعہ فرمودہ 30/ اکتوبر 1925ء

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

آج میں اپنے اس مضمون کو ترک کر کے جس کا سلسلہ گزشتہ چند جمعوں کے خطبات میں جاری تھا۔ اپنی جماعت کے دوستوں کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ اخلاق فاضلہ جس حد تک دنیا میں امن اور امان قائم رکھنے میں ممد و معاون ہو سکتے ہیں اور کوئی شے اس حد تک نہیں ہو سکتی۔ اخلاق فاضلہ کے یہ معنی ہرگز نہیں کہ اپنے حق سے زیادہ مانگا جائے اور نہ مانگنا ظلم نہیں۔

حضرت مسیح موعود ہمیشہ مثال کے طور پر فرمایا کرتے تھے کہ کسی کے ہاں مہمان آیا۔ صاحب خانہ نے دل کھول کر اس کی خاطر و مدارت کی اور جب مہمان رخصت ہو کر روانہ ہونے لگا۔ تو میزبان نے معذرت کرتے ہوئے کہا۔ میں آپ کی اس طرح خدمت نہیں کر سکا جیسی کہ کرنی چاہئے تھی۔ جو کچھ میں نے کیا وہ آپ کی شان کے لائق نہ تھا۔ اس لئے اگر کوئی غلطی ہو گئی ہو تو معاف فرمائیں۔ مہمان نے جواب دیا آپ نے مجھ پر کوئی احسان نہیں کیا۔ جو آپ اس رنگ میں اپنا احسان مجھ پر جتانا چاہتے ہیں۔ احسان تو میرا ہے آپ پر اور آپ الٹا اپنا احسان مجھ پر جتاتے ہیں۔ اس پر میزبان نے کہا کہ میں کوئی احسان نہیں جتا رہا۔ بلکہ میں تو اپنی کوتاہی کے لئے عذرخواہی کر رہا ہوں۔ جو آپ کی تواضع کرنے میں مجھ سے ہو گئی ہو۔ لیکن اگر مجھے یہ بھی معلوم ہو جائے کہ آپ نے مجھ پر احسان بھی کیا ہے۔ تو میں اور بھی ممنون ہوں گا۔ اس پر مہمان نے کہا۔ اگر اور باتوں کو میں چھوڑ بھی دوں تو بھی میرا یہ احسان کیا کم ہے کہ میں نے تمہارے ہزاروں روپے کے مال کو آگ نہ لگائی۔ جب تم میرے لئے اندر کھانا لینے جاتے تھے۔ اس وقت میرے لئے یہ آسان تھا کہ میں مکان کو آگ لگا دیتا۔ مگر میں نے ایسا نہیں کیا۔ تم ذرا سوچو تو سہی۔ اگر میں آگ لگا دیتا تو میرا کیا کر سکتے تھے۔ کیا یہ میرا احسان نہیں ہے؟ جب مہمان نے اس قسم کی باتیں کیں۔ تب میزبان پر یہ بات کھلی کہ یہ شخص کس اخلاق کا آدمی ہے۔ پس اگر احسان کے یہ معنی ہیں کہ کسی کو نقصان نہ پہنچایا جائے تو یہ غلط ہے کیونکہ کسی کو نقصان نہ پہنچانا احسان نہیں اس شخص نے زیادہ سے زیادہ اگر کچھ کیا تو یہ کیا کہ اسے نقصان نہیں پہنچایا۔ اب اس نقصان نہ پہنچانے کو وہ احسان سمجھتا تھا جو سراسر غلط ہے۔

بعض آدمی سمجھتے ہیں کہ ہم نے کسی کو نقصان نہیں پہنچایا اور اس پر خوش ہوتے ہیں کہ ہم نے احسان کیا۔ مگر یہ بات کوئی ایسی بات نہیں جس پر فخر کیا جائے۔ کیونکہ کسی کو نقصان نہ پہنچانا احسان نہیں ہے۔ بلکہ ظلم سے رکنا ہے اور ظلم سے رکنا اور احسان کرنا دو الگ الگ چیزیں ہیں۔ وہ شخص بڑا ہی احمق ہے۔ جو ان دونوں میں تمیز نہیں رکھتا اور میرے نزدیک ظلم سے رکنے کو احسان سمجھنا پرلے درجہ کی مسخ شدہ فطرت کا کام ہے۔

احسان یہ ہے کہ اگر کسی شخص نے قصور کیا ہے اور جس کا اس نے قصور کیا ہے۔ اگر وہ یہ دیکھ کر اسے معاف کر دے کہ سزا سے الٹا اثر ہو گا اور بجائے اصلاح کے سزا فساد پیدا کرے گی۔ تو یہ احسان ہے۔ کیونکہ اس میں اس کی بھلائی مقصود ہے۔ چنانچہ بعض لوگ ایسا ہی کرتے ہیں کہ کسی کے قصور کرنے پر وہ دیکھتے ہیں کہ کون سا طریق بہتر ہو گا۔ اگر وہ سزا دینے میں بھلائی پاتے ہیں تو اسے سزا دیتے ہیں اور اگر معاف کرنا بہتر نظر آتا ہے تو اسے معاف کر دیتے ہیں۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ بہت سے لوگ قصوروں کی معافی کے لئے تیار نہیں ہوتے اور جھٹ بدلہ لینے پر تل جاتے ہیں۔ خواہ بدلہ لینے میں اس سے بڑھ کر ہی نقصان کیوں نہ ہو۔

کسی کا نام لینے کی ضرورت نہیں۔ لمبے عرصہ کی بات ہے۔ ایک شخص کی بیوی فوت ہو گئی اس کا جنازہ یہاں شہر سے باہر لا کر رکھا گیا۔ چونکہ ایسے موقعوں پر عورتوں کا جانا مناسب نہیں ہوتا اور نہ ہی عورتیں میت کے ہمراہ جایا کرتی ہیں۔ پھر ان کے لئے ایسے مقامات پر جانا پسندیدہ بھی نہیں۔ اس لئے ہمارے ہاں کی عورتیں نہ گئیں۔ میں اس وقت قادیان میں نہ تھا۔ باہر گیا ہوا تھا۔ جب واپس آیا تو میں نے اس شخص کو تعزیت کا خط لکھا۔ اس نے جواب میں لکھا۔ میں اس تعزیت کا ممنون ہوں۔ بیشک آپ نے میرے ساتھ ہمدردی کا اظہار فرمایا اور بیشک آپ نے میرے دل کے زخموں پر پھاہا رکھا۔ لیکن افسوس کہ آپ کے گھر کی عورتیں اس موقع پر نہ آئیں۔ یہ ایسا ظلم ہے کہ میں کبھی بھلا نہیں سکتا۔ اگرچہ اس شخص نے یہ کہا کہ میں اسے کبھی نہیں بھلا سکتا۔ مگر میں سمجھتا ہوں کہ اس نے اب یہ بات بھلا دی ہو گی۔ کیونکہ میں سمجھتا ہوں۔ انسانی فطرت ہمیشہ ایسی باتیں یاد نہیں رکھ سکتی۔ اگرچہ اس کو میرے ساتھ اختلاف ہے مگر میرا خیال ہے کہ اس قسم کے شکوے اب مٹ چکے ہوں گے اور اس شخص نے بھی ان باتوں کو بھلا دیا ہو گا۔ کیونکہ یہ کوئی اچھے اخلاق نہیں کہ اس قسم کی باتوں کو یاد رکھا جائے۔

مگر بعض لوگ دیر تک شکووں کو یاد رکھتے ہیں۔ ایک شخص نے لکھا ہے کہ یہاں ایک میت ہو گئی ہے اور اس کے لواحقین نے کہا مرنے والی نے کہا تھا۔ فلاں فلاں عورتیں میرے جنازے پر نہ آئیں۔ مرنے والی تو مر گئی اب یہ زندوں کے سر پر تھا کہ اگر اس قسم کی بات ہوئی بھی تھی تو اس کا ذکر نہ کرتے۔ اس طرح گویا وہ ان شکووں کو پھر تازہ کرتے ہیں جو ایک فریق کے مرنے سے مٹ چلے تھے۔ اگر کسی مرنے والی نے ایسا کہا ہو تو میں کہوں گا وہ ہذیان تھا یا بیماری کا اثر کہ اس نے ایسی باتیں کہیں۔ ورنہ جب موت قریب ہوتی ہے تو اس وقت مرنے والا یہ دیکھ کر کہ میں کوئی دم کا مہمان ہوں اپنے قلب سے ہر قسم کے بغض نکال دیا کرتا ہے۔ چنانچہ یہ ایک عام بات ہے اور ہر شخص جانتا ہے کہ لوگ جب موت کے قریب ہوتے ہیں تو اکثر دوسروں سے کہے سنے کی معافی مانگتے ہیں اور خود بھی دوسروں کی خطائیں اور قصور معاف کر دیتے ہیں۔ پس ایسے وقت میں جبکہ لوگ تلاش کر کر کے قصوروں کی معافی کراتے ہیں۔ یہ کہنا کہ کسی مرنے والی نے ایسی وصیت کی تھی۔ بالکل فضول ہے اور پھر اس کے مطابق عمل کرنا یہ اور بھی واہیات سی بات ہے۔ کیونکہ جب یہ ایک عام بات ہے کہ ایسے وقت میں لوگ دوسروں سے معافی مانگتے اور خود بھی ان کو معافی دیتے ہیں۔ تو اگر کوئی اس قسم کی بات کرے اور اس قسم کی وصیت کرے کہ فلاں عورت میرے جنازے پر نہ آئے۔ یا فلاں مرد میرے جنازے کو ہاتھ نہ لگائے تو یہ یا تو بیماری کا اثر ہے یا ہذیان ہے جس کی فی الحقیقت کوئی اصل نہیں اور جب اس قسم کی باتیں ہذیان سے زیادہ نہیں۔ تو پھر زندوں کا اس کے مطابق عمل کرنا درست نہیں۔

عربوں میں تو یہ دستور تھا کہ کسی کی جانکنی کے وقت وہ لوگوں کو پکڑ پکڑ کر لاتے اور ان سے مرنے والے کو معافی دلاتے اور اس سے ان کو اور اگر جانکنی کے وقت کسی کو زیادہ تکلیف ہوتی تو وہ سمجھتے کہ شاید اس کی معافی نہیں ہوئی اور جب کبھی اس قسم کا واقعہ ہوتا وہ شہر والوں اور تمام ان لوگوں کے پاس جاتے جن کے ساتھ مرنے والے کا تعلق ہوتا یا جن کے ساتھ اس کا پیار و محبت ہوتا تھا۔ ان کو لا کر معافی کراتے۔ پس جبکہ یہ ایک عام بات ہے اور مرتے وقت انسان ایسے خیال رکھتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ معافی کرا اور کرا لوں۔ تو یہ امید نہیں رکھی جاتی کہ کوئی مرنے والا ایسی وصیت کر جائے کہ جس کے مرنے کے بعد بھی جھگڑا پیدا ہو یا وہ اس قسم کی کوشش کرے کہ اس جھگڑے کو جو اس کی زندگی میں پیدا ہو۔ اس کے مرنے کے بعد بھی قائم رکھا جائے اور اگر ہو تو ہذیان ہو گا اور کسی عقلمند کے لئے یہ مناسب نہیں کہ اس کی پابندی کرے پس اگر ایسا ہو اور کسی جگہ اس قسم کا معاملہ پیش آ جائے کہ سچ مچ کسی مرنے والے انسان نے اس قسم کی باتیں کہی ہوں اور ہوش و حواس کے ساتھ کہی ہوں تو بھی لواحقین کو چاہئے کہ وہ اس قسم کی باتوں کو چھپائیں نہ کہ ظاہر کریں کیونکہ اس طرح مرنے والے کی برائی پھیلے گی نہ کہ نیکی۔

اس سے زیادہ کیا برائی ہو سکتی ہے کہ زندہ لوگ مرنے والے کے ذکر کے ساتھ ایسی بات لگا دیں کہ جس سے اس کا ذکر ہمیشہ کے لئے برے طریق سے کیا جائے۔ ایسے موقعوں پر تو اس قسم کی باتوں کو چھپانا چاہئے نہ ان کو ظاہر کر کے ان کے موافق عمل کرنا چاہئے۔ آخر عداوتیں اور جھگڑے دونوں طرف سے ہوتے ہیں۔ اگر یہ دیکھ کر کہ کوئی ہمدردی کے لئے آتا ہے۔ ہم اس کی پرواہ نہ کریں اور اس کی ہمدردی کی قدر نہ کریں۔ تو یہ ہمارا قصور ہے۔ جھگڑوں کو مٹانے اور عداوتوں کو دور کرنے کے لئے کوئی شخص قدم اٹھائے یا صلح کے لئے ہاتھ بڑھائے اور ہم اگر ہاتھ کھینچ لیں تو افتراق اور شقاق اور فساد کا الزام ہم پر ہے۔ مرنے والا تو مر گیا۔ اب یہ جھگڑا زندے پیدا کرتے ہیں کہ فلاں مرنے والا یہ کہہ گیا تھا۔ پس اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو وہ مرنے والے کے ذکر کے ساتھ ایسی باتیں لگاتا ہے جو ہمیشہ اس کو برا بنا دیں۔ پس اس سے بچنا چاہئے۔

بدلہ لینا (دین) کی تعلیم نہیں لیکن (دین) کی یہ تعلیم بھی نہیں کہ بدلہ نہ لو۔ (دین) تو یہ سکھاتا ہے کہ موقع کے مناسب کارروائی کرو۔ اگر بدلہ لینا مفید ہے اور قصوروار کی بہتری اسی میں ہے تو بدلہ لو۔ نہیں تو بدلہ نہ لو بلکہ معاف کر دو۔ (دین) کی تعلیم میں یہ کسی جگہ نہیں کہ ضرور ہر موقع پر بدلہ لو یا ہر موقع پر بدلہ نہ لو بلکہ (دین) کی تعلیم میں یہ داخل ہے کہ خواہ کتنا ہی کسی نے تمہارا قصور کیا ہو اور خواہ کتنا ہی اس قصور کی وجہ سے تمہارا غصہ بھڑکا ہوا ہو۔ تم نہ تو آپے سے باہر ہو جاؤ اور بالضرور بدلہ لو اور نہ ہی اس قدر نرم ہو جاؤ کہ بدلے کا نام ہی نہ لو بلکہ تم اس وقت یہ دیکھو کہ قصور کرنے والے کا بھلا کس میں ہے۔ بدلہ لینے میں یا بدلہ نہ لینے میں اور پھر جس میں تمہیں بھلائی نظر آئے وہی کرو۔ مگر افسوس ہے کہ لوگ اس کی طرف توجہ نہیں کرتے اور ایسے موقع پر فوراً بدلہ لینے پر اتر آتے ہیں۔ خواہ اس بدلہ لینے میں کتنا ہی نقصان ہوتا ہو اور وہ شخص کتنا ہی بگڑتا ہو۔ پس اس بات کو یاد رکھنا چاہئے کہ جس طرح (دین) کی یہ تعلیم نہیں کہ ضرور بدلہ لیا جائے۔ اسی طرح اس کی یہ تعلیم بھی نہیں کہ بدلہ نہ لیا جائے بلکہ اس کی تعلیم میں رحم بھی ہے۔

سورۃ فاتحہ جو ام القرآن ہے اور جس کو تمام خوبیوں کا جامع قرار دیا گیا ہے اس میں بھی اللہ تعالیٰ

کی صفات کا خلاصہ یہ چار صفتیں ہی آئی ہیں۔ رب العالمین، الرحمٰن، الرحیم، مالک یوم الدین۔ ان پر غور کر کے دیکھ لو۔ یہ کس قدر مظہریت کا تقاضا کرتی ہیں۔ انسان کا یہ کام ہے کہ وہ ان کا مظہر بن جائے اور اس کی ذات سے، اس کے قول سے، اس کے فعل سے ان کا اظہار ہو۔ خدا تعالیٰ کی ان صفات کا یہ خلاصہ جو سورۂ فاتحہ میں بیان ہوا ہے۔ وہ رحم پر ہی تو دلالت کرتا ہے۔ پس ان کا مظہر بننے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم بھی رحم سے کام لیں اور اس کا صحیح استعمال سیکھیں۔

بیشک بعض موقعوں پر سزا دی جاتی ہے۔ بیشک بعض امور کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے خوفناک گرفت ہوتی ہے۔ بیشک بعض افعال کے سرزد ہونے پر خطرناک عذاب میں ڈال دیا جاتا ہے اور ایک شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ جب خدا تعالیٰ کی صفات کا خلاصہ رحم ہے تو پھر اس رحم کے ہوتے ہوئے یہ عذاب اور یہ سزائیں کیسی؟ مگر اس کا یہ کہنا درست نہیں۔ کیونکہ یہ سزائیں قانون کے طور پر ملتی ہیں نہ کہ غصہ کے سبب یا بدلہ لینے کی نیت سے اور اگر ایک شخص غور کرے تو اس پر فوراً یہ بات کھل جائے کہ قانون کے طور پر بعض سزاؤں کا ملنا ضروری ہے۔ جیسے احکام ظاہری شرعی کی نافرمانی۔ اب اگر ان کے متعلق سزا نہ دی جائے۔ تو ایک ابتری پھیل جائے اور کسی کے دل میں نہ شریعت کی عظمت رہے اور نہ صرف شریعت لانیوالے اور ان شریعتوں کے احکام پر عملدر آمد کرانے والے انبیاء اور دیگر تمام صلحاء اور ائمہ وغیرہم کی قدر ومنزلت اور ان کی اہمیت گھٹ جائے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کا خوف بھی کسی کے دل میں نہ رہے۔ پس اس کی خلاف ورزی یا نافرمانی کرنے والے کے لئے بطور قانون کے سزا کا ملنا ضروری ہے اور یہ سزا آئندہ کی اصلاح اور گزشتہ کے لئے بطور کفارہ کے ہوتی ہے اور درحقیقت سچا کفارہ ہے بھی یہی کہ انسان اپنی نافرمانی کے بدلے سزا کو برداشت کرے۔ پس یہ سزائیں جو بعض احکام کی خلاف ورزی کرنے پر بطور قانون ملتی ہیں۔ بطور کفارہ کے ہیں۔ جو رحم ہی ہے نہ کہ غصہ اتارنا یا بدلہ لینا۔

پس غور کر کے دیکھ لو۔ رب العالمین کی صفت رحم پر دلالت کرتی ہے خدا تعالیٰ ربوبیت کرتا ہے اور یہ رحم کی صفت ہے انسان خواہ کچھ ہی کرتا چلا جائے مگر خدا تعالیٰ کی یہ صفت ربوبیت کرنے سے رکتی نہیں بلکہ برابر ربوبیت کرتی چلی جاتی ہے۔ یہ رحم ہی تو ہے کہ ایک ایسی ہستی کی کوتاہیوں اور غلطیوں کے باوجود جو بالکل بیکس اور بے بس ہے۔ خدا تعالیٰ کی یہ صفت برابر ربوبیت کرتی چلی جاتی ہے۔

اسی طرح رحمٰن کی صفت بھی ہے۔ یہ بھی رحم پر دلالت کرتی ہے۔ رحمٰن کے معنی ہیں بے حد رحم کرنے والا۔ اسی طرح رحیم کی صفت بھی رحم پر دلالت کرتی ہے۔ اس کے معنی ہیں بار بار رحم کرنے والا۔ پھر مالک یوم الدین بھی رحم کی صفت ہے۔ یعنی وہ جج ہے مگر مالکانہ طور پر قضا کرتا ہے۔ اس کا اختیار ہے کہ ملزم کو سزا دے یا چھوڑ دے۔ گویا یہ بھی آدھی صفت رحم کی ہوگئی اور چار صفتوں میں سے ساڑھے تین صفات رحم کی ہیں۔ پھر چونکہ مالک یوم الدین کے یہ معنی بھی ہیں کہ خدا تعالیٰ اس دن کا مالک ہے جو جزا اور سزا کا دن ہے۔ اس لئے وہ اگر چاہے تو معاف بھی کر سکتا ہے۔ پس معاف کر دینے کی جو گنجائش اس میں ہے۔ اگر اسے صفت رحم کے ساتھ شامل کر دیں تو اس طرح 3/4 حصہ رحم اور 1/4 سزا کا رہ جاتا ہے۔ کیونکہ مالک کا اختیار ہوتا ہے کہ معاف بھی کر دے لیکن صرف جج ایسا نہیں کر سکتا۔ مثلاً زید کا بکر کے ساتھ جھگڑا ہے اور یہ دونوں مجسٹریٹ کے پاس جاتے ہیں۔ اب اگر مجسٹریٹ یہ دیکھ کر کہ فی الواقع بکر نے زید کا سو روپیہ دینا ہے۔ بکر کو معاف کرنا چاہے تو نہیں کر سکتا لیکن اگر خود مجسٹریٹ کا ہی روپیہ دینا ہو تو مجسٹریٹ چونکہ اس روپے کا مالک ہوگا۔ وہ اگر چاہے تو اپنا مطالبہ معاف کر سکتا ہے مگر باوجود جج ہونے کے زید کا مطالبہ معاف نہیں کر سکتا اور اس طرح جو حصہ ان چار صفتوں میں سزا کے لئے باقی رہ گیا تھا۔ اس کو بھی مالکیت نے اڑا دیا اور سب صفات کا سولہواں حصہ سزا کا جو رہ جانا تھا وہ بھی نہ رہا۔

سب صفات الٰہیہ رحم پر دلالت کرتی ہیں اور ان میں ذرا بھی ایسی کوئی بات نہیں جو رحم کے منافی ہو۔ لیکن ہوسکتا ہے کسی کے دل میں یہ خیال گزرے کہ سولہواں حصہ تو ضرور سزا کے لئے رہ جاتا ہے۔ مگر یہ بات نہیں۔ مالکیت کے نیچے آ کر تو سوائے رحم کے کچھ نہیں رہتا۔ اس لئے یہ احتمال کہ شائد اس کے ماتحت سزا دی جائے اور رحم کو مدنظر نہ رکھا جائے۔ درست نہیں کیونکہ قرآن کریم نے اس بات کو بالکل صاف کر دیا ہے اور ایک دوسری جگہ پر صاف لفظوں میں فرمایا ہے ...... (الاعراف:157) کہ میری رحمت بہت وسیع ہے اور ہر ایک چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ پھر یہی نہیں بلکہ صفات غضبیہ پر بھی میری رحمت چھائی ہوئی ہے۔ وہ محدود ہیں مگر رحمت غیر محدود ہے۔ پس خدا تعالیٰ کی رحمت اس قدر وسعت رکھتی ہے کہ کوئی بھی چیز اس کے گھیرے سے باہر نہیں۔ حتیٰ کہ اس کا غضب بھی اس سے باہر نہیں۔ اس طرح جو 1/16 حصہ سزا کا باقی نظر آتا تھا وہ بھی نہ رہا۔

تو اصل حکم شریعت میں عفو کا ہے لیکن مناسب موقع پر۔ یہ نہیں کہ ہر جگہ عفو ہی کیا جائے۔ بعض مواقع ایسے ہوتے ہیں کہ اگر وہاں عفو کیا جائے تو اور بھی نقصان ہوتا ہے۔ اس لئے یہ حکم ہے عفو کرو تو سہی لیکن اس کا موقع اور محل دیکھ لو۔ یہ نہ کرو کہ بے موقع اور بے محل کرو کہ بجائے فائدہ کے الٹا نقصان ہو اور وہ اصلاح جو مقصود ہے اس کے بے محل استعمال سے نہ ہو۔

دراصل بعض سزاؤں میں بھی عفو ہوتا ہے۔ بعض دفعہ کسی کے قصور پر سرزنش کی جاتی ہے یا سزا دی جاتی ہے تو یہ بھی عفو ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے اس کی بھلائی مقصود ہوتی ہے اور اسے آئندہ کے لئے اس غلطی سے بچانا مدنظر ہوتا ہے۔ گو بظاہر یہ عفو نظر نہیں آتا۔ مگر حقیقت میں یہ عفو ہی ہے۔ کیونکہ عفو کا حکم بھی تو اسی لئے ہے کہ دوسرے کے ساتھ بھلائی کی جائے اور جب بھلائی گوشمالی سے ہو تو پھر یہ گوشمالی ہی عفو ہوتی ہے۔ جیسے بعض دفعہ بیمار کو کڑوی دوائی دینا اس پر رحم کرنا ہوتا ہے۔ بیمار ہرگز نہیں چاہتا کہ کڑوی کسیلی دوائیں کھائے لیکن تیماردار اسے ایسی دوائیں کھلاتے ہیں۔ کیونکہ اس میں اس کی بھلائی دیکھتے ہیں۔ ایسے موقع پر یہی رحم ہے خواہ بظاہر مریض کے لئے دوائی کھانا تکلیف کا باعث ہو۔ مگر حقیقت یہی ہے کہ ایسا کرنا مریض پر رحم کرنا ہوتا ہے۔ ایسا ہی بعض دفعہ تھپڑ مارنا جائز ہوتا ہے لیکن اس کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اصلاح کی غرض سے ہو اور رحم کے جذبات کے ماتحت ہو۔ اگر یہ رحم کے جذبات کے ماتحت ہے تو درست ہے ورنہ نہیں۔ ایسا ہی دوسری سزاؤں کے متعلق ہے۔ اگر وہ اصلاح کی غرض سے ہیں اور رحم کے جذبات کے ماتحت ہیں تو جائز ہیں لیکن اگر ایسا نہیں تو پھر ہرگز جائز نہیں اور اگر کوئی شخص غضبیہ جذبات کے ماتحت یا انتقام کی خاطر یا کسی اور وجہ سے کہ جو نہ اصلاح پر دلالت کرتی ہے اور نہ ہی رحم کے ماتحت ہے ایسا کرتا ہے تو غلطی کرتا ہے وہ رحم نہیں کرتا بلکہ ظلم کرتا ہے وہ اصلاح نہیں بلکہ بگاڑتا ہے۔ وہ عفو نہیں کرتا بلکہ انتقام لیتا ہے اور ایسا شخص خود سزا کا مستحق ہے۔

پس میں اپنی جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اخلاق میں رحم اور عفو کا مادہ پیدا کرے۔ ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ وہ سزا اگر دیں تو اس لئے دیں کہ دوسرے کی اصلاح ہو اور وہ آئندہ اس قسم کا فعل نہ کرے جو اس کے لئے اور دوسروں کے لئے نقصان دہ ہو۔ نہ اس لئے سزا دیں کہ اس کو تباہ کر دیں۔ ایسا ہی عفو اگر کریں تو اس لئے کہ دوسرے کی بھلائی اس میں مقصود ہو اور رحم کے جذبات کے ماتحت ہو۔ لیکن اگر ایسا نہیں تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ وہ عمدہ اخلاق نہیں رکھتے۔ اخلاق یہی ہے کہ رحم کے موقع پر رحم اور عفو کے موقع پر عفو کیا جائے۔

لوگ سورۂ فاتحہ بار بار پڑھتے ہیں۔ جس میں خدا تعالیٰ کی صفات کا خلاصہ رحم ہے۔ مگر پھر بھی یاد نہیں رکھتے۔ اس کے پڑھنے کی یہ غرض نہیں کہ ہر روز پڑھو اور یونہی گزر جاؤ بلکہ اس کا یہ مطلب ہے کہ اسے ہر وقت یاد رکھو لیکن اگر بار بار پڑھنے کے باوجود اسے یاد نہیں رکھتے۔ تو سمجھ نہیں آتی کہ کس طرح یاد رکھو گے اور کب یاد رکھو گے۔ پس سب احمدیوں کو چاہئے کہ اسے یاد رکھیں اور اپنے اخلاق سنواریں اور رحم اور عفو کو ان کے موقع و محل پر استعمال کریں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اخلاق میں رحم اور عفو کو داخل کر سکیں اور پھر اس کو مناسب موقع پر استعمال بھی کر سکیں۔ ہمارے غصے اور ناراضگیاں خدا کے لئے ہوں نہ کہ اپنے غضب کے ماتحت۔ خدا ہم سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین

خطبہ ثانیہ میں فرمایا:۔

نماز کے بعد آج دو جنازے پڑھے جائیں گے۔ احباب کو چاہئے کہ ان میں شامل ہوں۔ پہلا جنازہ چیف مہدی گولڈ کوسٹ (افریقہ) کا ہے جو فوت ہو گئے ہیں۔ یہ بہت مخلص احمدی تھے۔ وہ ابھی احمدی نہیں ہوئے تھے کہ انہیں رویا میں ایک سفید آدمی کے آنے کے متعلق بتایا گیا کہ وہ آ کر مہدی معہود کی خبر دے گا۔ ان کے نزدیک ہم بھی سفید آدمی ہیں۔ گو انگریزوں کے نزدیک ہم کالے ہیں مگر وہاں کے لوگوں کی رنگت کے بالمقابل ہندوستان کے باشندوں کی رنگت سفید ہی سمجھی جاتی ہے۔ ان کی رویا کو ماسٹر عبدالرحیم صاحب نیر نے وہاں جا کر پورا کیا جب ماسٹر صاحب وہاں پہنچے۔ تو انہوں نے خود آ کر بیان کیا کہ میں نے یہ رویا دیکھی تھی جو آپ کے ذریعہ پوری ہو گئی۔ اس علاقہ میں وہ سب سے پہلے احمدیت میں داخل ہوئے اور پھر ہزار ہا آدمی ایسے پیدا کر دیئے جنہوں نے (دین) قبول کر لیا۔ ماسٹر عبدالرحیم صاحب کے وہاں پہنچنے پر وہ خود بھی اور باقی کے سارے کے سارے اشخاص بھی احمدی ہو گئے۔ ان کے دل میں (دعوت الی اللہ) کا بہت جوش تھا اور ہمارے (مربیان) کی انہوں نے مدد بھی بہت کی۔ اب تار آئی ہے کہ وہ تھوڑی سی بیماری کے بعد فوت ہو گئے ہیں۔ ایک جنازہ تو ان کا ہے جو میں پڑھوں گا۔

دوسرا جنازہ خیر دین صاحب کچھاماڑی واڑہ کا ہے جو اپنے گاؤں میں فوت ہو گئے ہیں۔ ان کا جنازہ غیر احمدیوں نے پڑھا ہے اور میں نے یہ اعلان کیا ہوا ہے کہ ان لوگوں کا جنازہ بھی پڑھا کروں گا۔ جو یا تو جماعت میں دینی خدمات کی وجہ سے مشہور ہوں یا ان کا جو کسی ایسی جگہ فوت ہوں جہاں ان کا جنازہ پڑھنے والے احمدی نہ ہوں۔ یا اگر ہوں تو بہت کم ہوں۔ سو ہمارا یہ بھائی جہاں فوت ہوا ہے وہاں اس کا جنازہ پڑھنے والے احمدی کوئی نہ تھے۔ اس لئے میں اس کا بھی جنازہ پڑھوں گا۔

اور جہاں میں یہ جنازے پڑھوں گا وہاں میں باہر کی جماعتوں سے بھی کہتا ہوں کہ وہ ایسے جنازے پڑھا کریں تا کہ ایک دوسرے کی مدد اور ایک دوسرے کے رنج وغم میں شریک ہونے کا احساس پیدا ہو۔ اس وقت ہم دنیا میں تھوڑے ہیں اور ہمیں اگر اپنے بھائیوں کے ساتھ ہمدردی نہ پیدا ہو۔ تو یہ ایک قابل افسوس بات ہوگی۔ پس میں باہر کی جماعتوں سے بھی کہتا ہوں کہ وہ بھی ایسے جنازے پڑھا کریں تا کہ لوگوں کو معلوم ہو کہ ہمارے آپس کے تعلقات بہت گہرے ہیں اور ہم میں ایک دوسرے کا احساس بے حد ہے۔ پھر احمدیوں کو اور دوسروں کو بھی معلوم ہو جائے۔ جن احمدیوں کا جنازہ پڑھنے والا کوئی نہیں ہوتا۔ ان کا جنازہ پڑھنے والی ساری جماعت ہوتی ہے اور ساری جماعت کی دعائیں ان کے ساتھ ہوتی ہیں۔

(الفضل 10 نومبر 1925ء)

ماخوذ

184 ممالک کی عالمی جرائم کی روک تھام کے لئے تنظیم

انٹرنیشنل کریمینل پولیس آرگنائزیشن (انٹرپول)

یہ ایک خودمختار ادارہ ہے جس کا آئین 50 دفعات پر مشتمل ہے

بین الاقوامی سطح پر ہونے والے جرائم کی روک تھام اور بیرون ملک فرار ہونے والے ملزموں کی متعلقہ ممالک کو واپسی کے لئے 82 سال قبل ایک ادارہ بنایا گیا جسے ''انٹرنیشنل کریمینل پولیس آرگنائزیشن'' (آئی سی پی او) کا نام دیا گیا۔ اسے مختصراً انٹرپول یا انٹرنیشنل پولیس بھی کہا جاتا ہے۔ 1921ء میں اس ادارے کے قیام کی ابتدائی کوششوں کا آغاز ہوا تھا۔ اس وقت کئی ایسے واقعات سامنے آرہے تھے۔ جن میں بعض افراد مختلف حوالوں سے جرائم کرکے بیرون ملک فرار ہوجاتے تھے اس طرح ایک طرف تو ایسے افراد اپنے ملک کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پہنچ سے خود بھی بچ جاتے اور دوسرے ملزموں کو قانون سے بچنے کے لئے راستہ دکھا دیتے تھے۔

انٹرپول کی بنیاد 24 ممالک نے مناکو میں رکھی تھی جہاں طویل مذاکرات کے بعد اس کے قیام کی منظوری دی گئی۔ تاہم اس کے ساتھ ساتھ اس کے رکن ممالک کی تعداد بڑھتی رہی۔ اب یہ تعداد 184 ہے۔ اس کے علاوہ انٹرپول 11 علاقہ جات کو بھی کنٹرول کرتی ہے۔ انٹرپول میں سب سے زیادہ افریقی ممالک ہیں۔ اس کے بعد براعظم یورپ، ایشیا، امریکہ اور آسٹریلیا کے ممالک کی تعداد ہے۔ اس تنظیم میں امریکہ، روس، چین، آسٹریلیا، فرانس، برطانیہ، جاپان، جرمنی، پاکستان، سعودی عرب، بھارت، اسرائیل، نیوزی لینڈ اور مصر بھی شامل ہیں۔

انٹرپول میں شمولیت کے لئے امیدوار ملک انٹرپول کے سیکرٹری جنرل کو درخواست دیتا ہے جس پر انٹرپول کی جنرل اسمبلی میں ووٹنگ کرائی جاتی ہے۔ 66 فیصد ووٹ ملنے پر وہ تنظیم کا رکن بن جاتا ہے۔ اگر تنظیم کا کوئی رکن اس کے دستور کی خلاف ورزی کرے تو جنرل اسمبلی کے ارکان اس کی رکنیت کو معطل کرسکتے ہیں۔ یوگوسلاویہ کی رکنیت اسی بنیاد پر معطل کردی گئی تھی۔ تاہم معاملات طے پاجانے کے بعد رکنیت بحال کردی گئی۔ انٹرپول ایک خودمختار ادارہ ہے اور اس کا تحریری آئین 50 دفعات اور 56 ضوابط پر مشتمل ہے۔

انتظامی سہولت کے لئے انٹرپول کے چار براعظموں یورپ، امریکہ، ایشیا اور افریقہ میں الگ الگ ادارے بنائے گئے ہیں۔ جن کا سال میں کم از کم ایک اجلاس ضرور طلب کیا جاتا ہے۔ انٹرپول کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے رکن ممالک ہر سال ایک معین رقم تنظیم کو ادا کرتے ہیں۔

انٹرپول کے تین اہم بنیادی اداروں میں جنرل اسمبلی ایگزیکٹو کمیٹی اور سیکرٹریٹ شامل ہیں جو فیصلوں کا نفاذ اور انتظامی معاملات کو کنٹرول کرتے ہیں۔ ہر رکن ملک میں تنظیم کا ایک ذیلی دفتر ہوتا ہے جسے نیشنل سنٹرل بیورو ''این سی بی'' کہا جاتا ہے۔

انٹرپول کی ایگزیکٹو کمیٹی 13 ارکان پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں ایک صدر اور 3 نائب صدر ہوتے ہیں۔ صدر اور نائب صدور کا انتخاب مناسب نمائندگی کے لئے الگ الگ براعظموں سے کیا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ اس کمیٹی کے 9 ارکان ہوتے ہیں۔ ایگزیکٹو کمیٹی کے صدر کا انتخاب جنرل اسمبلی 4 سال کے لئے کرتی ہے۔ نائب صدر اور دیگر ارکان کو تین تین سال کے لئے منتخب کیا جاتا ہے۔

انٹرپول میں سیکرٹریٹ ایک مستقل انتظامی و تکنیکی ادارے کی حیثیت رکھتا ہے۔ جنرل اسمبلی، ایگزیکٹو کمیٹی اور انٹرپول کے دوسرے ذیلی اداروں کا انتظام سنبھالنے کے لئے سیکرٹریٹ مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ سیکرٹریٹ کا سربراہ سیکرٹری جنرل کہلاتا ہے۔ جس کا تقرر جنرل اسمبلی اور ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان مل کر 5 سال کے لئے کرتے ہیں۔ انٹرپول میں سیکرٹری جنرل کا عہدہ بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وہ اپنے معاملات میں جنرل اسمبلی کو جواب دہ ہوتا ہے۔ اس عہدہ پر متعین ہونے والا افراد اعلیٰ پیشہ وارانہ مہارت اور تجربہ رکھنے والی شخصیت ہوتا ہے۔

انٹرپول کا قیام اقوام متحدہ کے قیام سے کافی پہلے ہوچکا تھا۔ تاہم 1945ء کے بعد اس نے اقوام متحدہ کے ساتھ مل کر کام کرنا شروع کردیا۔ 1971ء میں معاشی و سماجی کونسل کے ساتھ اس کا معاہدہ ہوا۔ 1996ء میں انٹرپول کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں مبصر کی حیثیت ملی تھی۔

یہ تنظیم عالمی سطح پر ہونے والی دہشت گردی کے تدارک کے لئے اس میں ملوث افراد کی نشاندہی کرکے انہیں متعلقہ ممالک کے حوالے کرنے کا بندوبست کرتی ہے یا متعلقہ افراد کی گرفتاری کے لئے ریڈ وارنٹ (عالمی گرفتاری کا اجازت نامہ) جاری کرتی ہے۔ اگر رکن ممالک کے درمیان مجرموں کے تبادلے کا معاہدہ ہو تو انٹرپول اس پر عملدرآمد کرواتی ہے۔ منشیات اور نشہ آور اشیاء کی سمگلنگ کو روکنے کے لئے بھی انٹرپول خصوصی کاوشیں کرتی ہے۔ بعض ممالک سے بچوں اور خواتین کو جنسی و جسمانی زیادتی کے لئے سمگل کیا جاتا ہے اس کے تدارک کے لئے بھی انٹرپول نے خصوصی ونگ بنا رکھا ہے۔ انٹرپول نے عالمی سطح پر ہونے والے جرائم کو مختلف حصوں میں تقسیم کرکے ان کے سدباب کے لئے الگ الگ شعبے بنا رکھے ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر ہونے والے اقتصادی جرائم جن میں فراڈ، بلیک منی، چوری، جعلی کرنسی، منی لانڈرنگ وغیرہ شامل ہیں۔ ان کے سدباب کے لئے رکن ممالک کو معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ بعض جرائم میں ملزم اعلیٰ ذہانت اور جدید آلات کو استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً کمپیوٹر وائرس حملے، سائبر کرائم، پے منٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ فراڈ اور ای میل کے ذریعے دھوکہ دے کر رقم بٹورنے والے ملزموں کے بارے میں انٹرپول رکن ممالک کو آگاہ کرتی ہے۔ ان کے بارے میں معلومات، ان کے سابقہ جرائم کی تفصیلات مہیا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ انٹرپول مختلف سامان سٹاک رکھنے والوں، ادویات ساز اداروں، انٹرنیٹ خدمات مہیا کرنے والے اداروں، سافٹ ویئر کمپنیوں اور مرکزی بینکوں کے ساتھ تعاون کرکے صارفین کو مجرموں کے ہاتھوں لٹنے سے بچانے کے لئے اپنا کردار ادا کررہی ہے۔ انٹرپول گاڑیاں چوری کرنے والے ملزموں کے خلاف بھی خصوصی کوششیں کررہی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ہر سال مختلف ممالک سے 31 لاکھ کے قریب گاڑیاں چوری ہوجاتی ہیں۔ جن کی مالیت 22 ارب ڈالر کے قریب بنتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ کے مطابق ترقی پذیر ممالک میں 60 فیصد اموات جعلی ادویات کے استعمال سے ہورہی ہیں۔ انٹرپول گاڑیاں چوری کرنے اور جعلی ادویات کی سمگلنگ کرنے والے ملزموں کا باقاعدہ ڈیٹا اکٹھا کرتی ہے اور ان کی ماضی کی وارداتوں کی تفصیلات متعلقہ ممالک کو فراہم کرتی ہے اس طرح ان معلومات سے رکن ممالک کو ملزم گرفتار کرنے میں آسانی رہتی ہے۔ انٹرپول کی کارروائیاں مرکزی طور پر تین طرح کے عوامل پر مشتمل ہیں۔ اول بین الاقوامی سطح پر بنائی گئی پولیس فورس کے رابطوں کو تحفظ فراہم کرنا، دوم دنیا بھر کی پولیس کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کرنا اور سوم ہفتے کے ساتویں یوم کو 24 گھنٹے دنیا بھر کی پولیس کے درمیان کمیونیکیشن کا نظام بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رکھنا ہے۔

انٹرپول جدید تقاضوں کے مطابق اپنے ڈیٹا کو بھی اپ ڈیٹ کرتی رہتی ہے۔ اس مقصد کے لئے بین الاقوامی سطح پر جرائم کرنے والے ملزموں کے نام، پتہ، فنگر پرنٹس، تصاویر، ڈی این اے اور چرائی گئی پراپرٹی، پاسپورٹس، گاڑیوں، آرٹ کے نمونوں اور دوسری اشیاء کی تفصیلات اکٹھی کرکے رکن ممالک کو فراہم کی جاتی ہیں۔

اپنے ملک سے فرار ہونے والے ملزموں کی ان کے ملک کو حوالگی کے لئے انٹرپول بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ قانون کی خلاف ورزی کرکے ملک بدر ہونے والے افراد بعض اوقات بین الاقوامی سطح پر عوامی تحفظ کے لئے خطرہ بن جاتے ہیں۔ بعض ایسے افراد یا ملزم موقع کی تلاش میں رہتے ہیں اور گرفتاری سے بچنے کے لئے مزید غیر قانونی اقدامات میں ملوث ہوجاتے ہیں۔ اپنے غیر قانونی اقدامات کے دوران وہ کسی سیاسی یا جغرافیائی حد کا لحاظ نہیں کرتے۔ جس کی وجہ سے ان کے جرائم ایک ملک سے دوسرے ممالک تک پھیلتے جاتے ہیں۔ بین الاقوامی مفروروں کے حوالے سے انٹرپول اپنے ابتدائی دور سے ہی کارروائیاں کررہی ہے۔

انٹرپول مفرور ملزموں، خفیہ ہتھیاروں، القاعدہ اور طالبان سے تعلق رکھنے والے افراد اور نعشوں کی شناخت کے لئے 7 مختلف رنگوں کے نوٹس جاری کرتی ہے۔ ہر نوٹس کا رنگ اس کی مختلف اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ ان نوٹسوں کو چار زبانوں عربی، ہسپانوی، انگلش اور فرانسیسی میں تحریر کرکے تمام رکن ممالک کی ویب سائٹس پر جاری کردیا جاتا ہے۔ کچھ عرصہ قبل بے نظیر بھٹو اور ان کے شوہر آصف علی زرداری کے بارے میں انٹرپول نے سرخ نوٹس جاری کیا تھا۔ جس کی وجہ سے ملک میں سیاسی سطح پر ارتعاش پیدا ہوگیا ہے۔ انٹرپول کے سرخ نوٹس کئی ممالک میں قانونی وزن رکھتے ہیں کیونکہ یہ ملک بدر افراد کی گرفتاری کے لئے پیشگی اطلاع کا درجہ رکھتے ہیں۔ بنیادی طور پر سرخ نوٹس سے مراد کسی شخص کی گرفتاری کے لئے جسے چیلنج کرنے کا حق ہے تنظیم کے رکن ممالک کو اس کے کوائف جاری کئے جاتے ہیں۔ سرخ نوٹس بین الاقوامی گرفتاری کا وارنٹ نہیں ہوتا (کیونکہ گرفتاری کے لئے ریڈ وارنٹ جاری کیا جاتا ہے) دراصل سرخ نوٹس ظاہر کرتا ہے کہ ملک بدر شخص بین الاقوامی کریمینل ٹریبونل کو مطلوب ہے اور انٹرنیشنل پولیس اس بارے میں اس ملک کی قومی پولیس فورس کو آگاہ کرتی ہے یا وہ جگہ بتاتی ہے جہاں ایسا شخص موجود ہوتا ہے یا چھپا ہوتا ہے۔ سرخ نوٹس بین الاقوامی سطح پر تمام رکن ممالک کو جاری کیا جاتا ہے تاکہ مطلوبہ فرد کی نشاندہی ممکن ہوسکے۔ سرخ نوٹس کی دو اقسام ہیں۔ اول قسم ایسے افراد کے بارے میں استعمال ہوتی ہے جنہیں گرفتار کرکے عدالتی کارروائی کرنا مقصود ہو۔ دوسرا سرخ نوٹس وہ ہوتا ہے جو کسی ملک بدر شخص کے خلاف عدالتی فیصلہ ہوجانے کے بعد اس کی گرفتاری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ باقی 6 رنگوں کے نوٹس کی تفصیل اس طرح ہے۔

عادی جرائم پیشہ اور کسی مافیا سے تعلق رکھنے والے ملزموں کے بارے میں ضروری اطلاعات اور خبردار کرنے کے لئے ''سبز نوٹس'' جاری کیا جاتا ہے۔ ایسے ملزموں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے جو لاپتہ ہوں یا جن کے بارے میں انٹرپول کے پاس معلومات کم ہوں، انٹرپول ''پیلا نوٹس'' جاری کرتی ہے۔ اگر کسی مفرور ملزم کے بارے میں اضافی معلومات درکار ہوں تو انٹرپول اس کے بارے میں ''نیلا نوٹس'' مشتہر کرتی ہے۔ ''زرد نوٹس'' دراصل پارسل بموں، خفیہ ہتھیاروں اور خطرناک مواد کے بارے میں ملنے والی معلومات تمام رکن ممالک کو فراہم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ 11 ستمبر 2001ء میں نیویارک میں ہونے والے دھماکوں کے بعد القاعدہ اور طالبان سے متعلقہ افراد کے خلاف انٹرپول سے بھی مدد لی جارہی ہے۔ القاعدہ اور طالبان سے تعلق رکھنے والے افراد کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے خصوصی نوٹس جاری کئے گئے ان نوٹس کا رنگ سفید ہونے کی وجہ سے انہیں ''سفید نوٹس'' بھی کہا جاتا ہے۔ دہشت گردوں اور بعض دوسرے ملزموں کی ہلاکت کے بعد ان کی نعشوں کی شناخت کروانے کے لئے رکن ممالک کو ان کی تصاویر، فنگر پرنٹس اور دوسری معلومات پر مبنی نوٹس جاری کئے جاتے ہیں۔ ان نوٹس کا رنگ ''سیاہ'' ہوتا ہے۔ اس لئے انہیں ''کالا نوٹس'' کہا جاتا ہے۔

بعض نوٹس کے ذریعے متعلقہ اشخاص کو وارننگ دی جاتی ہے۔ تاہم جرم ثابت ہونے تک اسے بے گناہ تصور کیا جاتا ہے۔ انٹرپول اپنی ویب سائٹ پر تمام مطلوبہ افراد کی لسٹ جاری نہیں کرتی بلکہ وہ نوٹس ویب سائٹ پر دکھائے جاتے ہیں جن کی تصدیق ہوچکی ہوتی ہے۔

انٹرپول بین الاقوامی سطح پر ملزموں یا مفروروں کی گرفتاری کے لئے ''ریڈ وارنٹ'' جاری کرتی ہے۔ 11 ستمبر 2001ء کے نیویارک دھماکوں کے بعد ایف بی آئی اور امریکی وزارت انصاف کی جانب سے قرار دیئے جانے والے 22 مبینہ دہشت گردوں کے خلاف بھی انٹرپول نے فوری گرفتاری کے لئے ''ریڈ وارنٹ'' جاری کئے تھے۔ اس کے بعد انٹرپول نے درجنوں مزید ملزموں کے ریڈ وارنٹ بھی جاری کئے تھے۔

بعض ممالک اپنی وزارت داخلہ کی رپورٹس کو بنیاد بنا کر بھی انٹرپول کو مطلوب افراد کی فہرست پیش کرتے ہیں۔ 4 جنوری 2002ء کو بھارت نے انٹرپول کو 170 مطلوب افراد کی فہرست پیش کی تھی۔ اس فہرست میں بعض کشمیری مجاہدین لیڈروں کے علاوہ بھارت، پاکستان، بنگلہ دیش، کینیڈا اور امریکہ، جرمنی، بیلجیئم اور نیپال میں موجود افراد کے نام بھی شامل تھے۔ تاہم یہ ضروری نہیں کہ تمام متعلقہ ممالک ایسے افراد کو فوری طور پر مطلوب ملک کے حوالے کر دیں۔

(جنگ سنڈے میگزین 12 فروری 2006ء)

کرکٹ کا نواں عالمی کپ

13 مارچ تا 28 اپریل 2007ء

دنیا میں مختلف کھیلوں کے عالمی مقابلہ جات ہوتے رہتے ہیں۔ کرکٹ کے عالمی کپ کا آغاز 1975ء سے ہوا یہ جو انگلینڈ میں کھیلا گیا۔ یہ ٹورنامنٹ آئی سی سی ہر چوتھے سال منعقد کرتی ہے۔ 13 مارچ 2007ء سے ویسٹ انڈیز میں نویں عالمی کرکٹ کپ کا آغاز ہو رہا ہے۔ 1975ء اور 1979ء کا کپ ویسٹ انڈیز نے جیتا 1983ء میں یہ کارنامہ انڈیا نے سرانجام دیا۔ 1987ء میں عالمی کپ آسٹریلیا کے قبضہ میں آیا۔ 1992ء میں ہونے والے عالمی کپ کا فاتح پاکستان تھا۔ 1996ء میں سری لنکا کے سر پر یہ تاج سجا جبکہ 1999ء اور 2003ء کا عالمی چمپیئن آسٹریلیا رہا۔

اس طرح دنیائے کرکٹ کی دو مضبوط اور پرانی ٹیمیں یعنی انگلینڈ اور جنوبی افریقہ ابھی تک عالمی کپ میں کامیابی حاصل نہیں کرسکیں۔ جبکہ آسٹریلیا تین اور ویسٹ انڈیز دو مرتبہ فاتح رہے۔

نویں عالمی کرکٹ کپ میں سولہ ٹیموں کو چار گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ گروپ اے میں آسٹریلیا۔ جنوبی افریقہ سکاٹ لینڈ اور ہالینڈ، گروپ بی میں سری لنکا، بھارت، بنگلہ دیش اور برمودا، گروپ سی میں نیوزی لینڈ، انگلینڈ، کینیا اور کینیڈا، گروپ ڈی میں پاکستان، ویسٹ انڈیز زمبابوے اور آئر لینڈ شامل ہیں۔ ان گروپس میں ہر ٹیم اپنے گروپ کی تینوں ٹیموں سے ایک ایک میچ کھیلے گی۔ ہر گروپ کی پہلی دو ٹیمیں دوسرے راؤنڈ یعنی سپر 8 کے لئے کوالیفائی کریں گی۔ دوسرے راؤنڈ میں پہنچنے والی آٹھوں ٹیمیں اپنے گروپ کی دوسری ٹیم کے علاوہ باقی تین گروپوں سے کوالیفائی کرنے والی چھ ٹیموں سے ایک ایک میچ کھیلے گی اس دوسرے راؤنڈ میں پہلی چار ٹیمیں سیمی فائنل کے لئے کوالیفائی کریں گے۔ اس طرح اس ٹورنامنٹ میں کل 51 میچز ہوں گے۔ گروپ اے کے میچز سینٹ کٹس، گروپ بی کے میچز ٹرینیڈاڈ وٹوباگو، گروپ سی کے میچز سینٹ لوسیا گروپ ڈی کے میچز جمیکا میں کھیلے جائیں گے۔ ورلڈ کپ کا افتتاحی میچ 13 مارچ کو پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان ہو گا۔

پول میچز

تاریخ	ٹیمیں
13 مارچ	ویسٹ انڈیز بمقابلہ پاکستان
14 مارچ	آسٹریلیا بمقابلہ سکاٹ لینڈ، کینیا بمقابلہ کینیڈا
15 مارچ	سری لنکا بمقابلہ برمودا، زمبابوے بمقابلہ آئر لینڈ
16 مارچ	جنوبی افریقہ، بمقابلہ ہالینڈ، انگلینڈ بمقابلہ نیوزی لینڈ
17 مارچ	بھارت بمقابلہ بنگلہ دیش، پاکستان بمقابلہ آئر لینڈ
18 مارچ	آسٹریلیا بمقابلہ ہالینڈ، انگلینڈ بمقابلہ کینیڈا
19 مارچ	بھارت بمقابلہ برمودا، ویسٹ انڈیز بمقابلہ زمبابوے
20 مارچ	جنوبی افریقہ بمقابلہ سکاٹ لینڈ، نیوزی لینڈ بمقابلہ کینیا
21 مارچ	سری لنکا بمقابلہ بنگلہ دیش، زمبابوے بمقابلہ پاکستان
22 مارچ	سکاٹ لینڈ بمقابلہ ہالینڈ، نیوزی لینڈ بمقابلہ کینیڈا
23 مارچ	بھارت بمقابلہ سری لنکا، ویسٹ انڈیز بمقابلہ آئر لینڈ
24 مارچ	آسٹریلیا بمقابلہ جنوبی افریقہ، انگلینڈ بمقابلہ کینیا
25 مارچ	برمودا بمقابلہ بنگلہ دیش

توکل

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اصل میں توکل ہی ایک ایسی چیز ہے کہ انسان کو کامیاب و بامراد بنا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الطلاق: 4) جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہوجاتا ہے بشرطیکہ سچے دل سے توکل کے اصلی مفہوم کو سمجھ کر صدق دل سے قدم رکھنے والا ہو اور صبر کرنے والا اور مستقل مزاج ہو۔ مشکلات سے ڈر کر پیچھے نہ ہٹ جاوے۔ دنیا گذشتنی اور گذاشتنی ہے اور اس کے کام بھی ایسے ہی ہیں۔ پس انسان کو لازم ہے کہ اس کا غم نہ کرے اور آخرت کا فکر زیادہ رکھے۔ اگر دین کے غم انسان پر غالب آجاویں تو دنیا کے کاروبار کا خود متکفل ہوجاتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 543)

سپر ایٹ (8) سیریز

تاریخ	ٹیمیں
27 مارچ	رنراپ ڈی بمقابلہ ونر اے
28 مارچ	رنراپ اے بمقابلہ ونر بی
29 مارچ	رنراپ ڈی بمقابلہ ونر سی
30 مارچ	ونر ڈی بمقابلہ رنراپ سی
31 ماچ	ونر اے بمقابلہ رنراپ بی
یکم اپریل	رنراپ ڈی بمقابلہ ونر بی
2 / اپریل	رنراپ بی بمقابلہ ونر سی
3 / اپریل	ونر ڈی بمقابلہ رنراپ اے
4 / اپریل	رنراپ سی بمقابلہ ونر بی
7 / اپریل	رنراپ بی بمقابلہ رنراپ اے
8 / اپریل	ونر اے بمقابلہ رنراپ سی
9 / اپریل	ونر ڈی بمقابلہ ونر سی
10 / اپریل	رنراپ ڈی بمقابلہ رنراپ اے
11 / اپریل	رنراپ سی بمقابلہ رنراپ بی
12 اپریل	ونر بی بمقابلہ ونر سی
13 / اپریل	ونر اے بمقابلہ ونر ڈی
14 / اپریل	رنراپ اے بمقابلہ ونر سی
15 / اپریل	ونر اپ بی بمقابلہ ونر ڈی
16 / اپریل	ونر اے بمقابلہ ونر بی
17 / اپریل	رنراپ اے بمقابلہ رنراپ سی
18 / اپریل	ونر ڈی بمقابلہ ونر بی
19 / اپریل	رنراپ ڈی بمقابلہ رنراپ بی
20 / اپریل	ونر اے بمقابلہ ونر سی
21 / اپریل	رنراپ ڈی بمقابلہ رنراپ سی
سیمی فائنلز	
24 / اپریل	سپر ایٹ 2 بمقابلہ سپر ایٹ 3
25 / اپریل	سپر ایٹ 1 بمقابلہ سپر ایٹ 4

فائنل

بارباڈوس میں 28 / اپریل 2007ء کو کھیلا جائے گا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 66746 میں شاہدہ قاسم

زوجہ محمد قاسم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے(2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ قاسم گواہ شد نمبر 1 محمد قاسم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد چوہدری احمد دین

مسل نمبر 66747 میں ریحانہ کوثر

زوجہ بشارت محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 34-810 گرام مالیتی -/39330 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ریحانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 سعادت محمود خان وصیت نمبر 54006 گواہ شد نمبر 2 بشارت محمود خان ولد گل نور خان

مسل نمبر 66748 میں عبداللطیف گل

ولد شاہ محمد (مرحوم) قوم گل پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد و منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) 10 مرلہ واقع مالیتی نصیر آباد رحمان ربوہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد عبداللطیف گل گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد یاور ولد ملک شریف احمد گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسمٰعیل (مرحوم)

مسل نمبر 66749 میں کوثر بی بی

زوجہ لطیف احمد گل قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد و منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کوثر بی بی گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد خاور گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف گل خاوند موصیہ

مسل نمبر 66750 میں عطیۃ المالک

بنت بشارت الرحمٰن (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد و منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ المالک گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد بشارت الرحمٰن (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد جاوید ولد جاوید احمد جاوید

مسل نمبر 66751 میں امۃ السمیع

زوجہ راجہ صوبہ خان قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد و منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر -/2000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے (3) مکان برقبہ 1 کنال واقع دارالرحمت شرقی الف ربوہ مالیتی -/3000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 573+500 روپے ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ السمیع گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالحکیم وصیت 10709 گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید منگلا وصیت نمبر 22077

مسل نمبر 66752 میں سدرہ ہُما

بنت اقبال محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد و منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 6.200 گرام مالیتی اندازاً -/7000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سدرہ ہُما گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194 گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 66753 میں یاسر محمود

ولد اقبال محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد و منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر محمود گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194 محمد لئیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 66754 میں امۃ الحئی اُسماء

بنت اقبال محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد و منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے طلائی زیور 7 گرام مالیتی اندازاً -/7900 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امۃ الحئی اُسماء گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194 گواہ شد نمبر 2 محمد لئیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 66755 میں محمد نصیر خان

ولد شبیر احمد خان قوم پٹھان پیشہ ڈرائیور عمر 43 سال بیعت 2002ء ساکن پیرمحل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد و منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے

ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد محمد نصیر خان گواہ شد نمبر 1 رانا فیض اللہ ولد رانا حبیب الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد قمر مربی سلسلہ ولد مرزا بشیر احمد

مسل نمبر 66756 میں فضل احمد

ولد محمد سعید قوم راجپوت پیشہ زرگری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد ومنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان برقبہ مالیتی 1 مرلہ مالیتی اندازاً -/4000000 روپے کا 1/4 حصہ (2) دوکان برقبہ مالیتی 1 مرلہ اندازاً -/4000000 کا 1/2 حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 محمد سعید ولد غلام حیدر راجپوت گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس مربی سلسلہ ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 66757 میں محمد اشفاق

ولد محمد اسحاق قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غریب آباد نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد ومنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے 1 ۔ مکان برقبہ 20x100 فٹ مالیتی -/200000 روپے (2) دوکان مالیتی -/250000 روپے (3) گودام مالیتی -/500000 روپے (4) پلاٹ برقبہ 4500 فٹ مالیتی -/150000 روپے ۔ نوٹ جائیداد بالا مشترکہ ہے اس میں دو بھائی اور ایک ہمشیرہ حصہ دار ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد محمد اشفاق گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق میمن ولد غلام محمد میمن گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 66758 میں داؤد احمد بھنڈر

ولد محمد یعقوب بھنڈر قوم بھنڈر پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد ومنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد داؤد احمد بھنڈر گواہ نمبر 1 محدث خلیل وصیت نمبر 43860 گواہ شد نمبر 2 عبد المجید بھٹی ولد محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 66759 میں نگہت فردوس

بنت ماسٹر محمد اشرف قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد ومنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/3000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ نگہت فردوس گواہ شد نمبر 1 قمر الاسلام ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف والد موصیہ

مسل نمبر 66760 میں نبی احمد

ولد چوہدری محمد اقبال مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد ومنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد نبی احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863 گواہ شد نمبر 2 نور احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 66761 میں رابعہ منور

بنت منور احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد ومنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ رابعہ منور گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی معلم سلسلہ ولد دل پذیر بھٹی گواہ شد نمبر 2 منور احمد گوندل والد موصیہ

مسل نمبر 66762 میں بشریٰ بیگم

زوجہ منور احمد گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد ومنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی -/8000 (2) زرعی اراضی از ترکہ والدین مالیتی -/175000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد گوندل خاوند موصیہ

مسل نمبر 66763 میں نزہت شریف

بنت محمد شریف قوم سہوترا پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ نزہت شریف گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 66764 میں مبارک احمد

ولد عبید اللہ قوم باجوہ پیشہ زراعت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 103-6R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد ومنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقبہ نہری چک نمبر 103-6R / 4 ایکڑ اراضی مالیتی -/600000 روپے (2) احاطہ چک نمبر 103-6R / 3 مرلہ مالیتی -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 خالد محمود باجوہ ولد محمد امین

مسل نمبر 66765 میں امتہ القیوم

بنت غلام حسین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 646 گ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد ومنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔ (1) طلائی سیٹ 3 تولے مالیتی -/42000 روپے (2) مویشی مالیتی -/42000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد اعجاز مربی سلسلہ ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد ماسٹر محمد شفیع

مسل نمبر 66766 میں عثمان نسیم

ولد نسیم احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد ومنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان نسیم گواہ شد نمبر 1 عدیل احسن ولد نسیم احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد قمر ولد چوہدری عطاء محمود

مسل نمبر 66767 میں سَید بیگم

بنت چوہدری لال خان قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد ومنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) طلائی زیور 71 گرام مالیتی -/80000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی آمد یا جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سَید بیگم گواہ شد نمبر 1 حافظ جواد احمد مربی سلسلہ ولد سجاد احمد خالد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد صوبیدار (ر) شریف احمد

مسل نمبر 66768 میں محمد اکبر گجراتی

ولد چوہدری نور محمد قوم گجر پیشہ معلم وقف جدید عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30 سکندر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/300000 روپے (2) مکان ساڑھے چار مرلہ واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/1000000 روپے نوٹ:۔ چک سکندر میں زمین والد صاحب کے نام ہے مگر آمد میں لے رہا ہوں اس وقت مجھے مبلغ 4240+2567+4800 روپے ماہوار بصورت الاؤنس+ پنشن+ آمد زمین مل رہے ہیں مل رہے ہیں اور بصورت کرایہ مکان مبلغ -/7200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 کرتا رہوں گا۔ اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ اور اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد یا پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکبر گجراتی گواہ شد نمبر 1 مرزا خلیل احمد قمر ولد مرزا محمد لطیف گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد درانی ولد محمد شریف درانی

مسل نمبر 66769 میں رسول بی بی

بنت چوہدری ثناء اللہ نمبر دار قوم باجوہ پیشہ..... عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 559 گ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 15 ایکڑ جس میں سے 3 ایکڑ بنجر ہے مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ نوٹ:۔ یہ زمین بھتیجے کے نام لگوائی ہے مگر قبضہ میرا ہی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی ہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ رسول بی بی گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ولد رشید احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری کامران ولد رشید احمد

مسل نمبر 66770 میں قراۃ العین

بنت مقبول احمد خالد قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قراۃ العین گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر وصیت نمبر 27303 گواہ شد نمبر 2 یاسر ایاز ولد طاہر احمد مبشر

مسل نمبر 66771 میں رضیہ حمید

زوجہ حاجی مدثر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر.... بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 15-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/65000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ حمید گواہ شد نمبر 1 میاں بشیر احمد وصیت نمبر 34251 گواہ شد نمبر 2 صبیح احمد صالح ولد چوہدری عبدالواحید

مسل نمبر 66772 میں امتہ الباسط

زوجہ مظفر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 23-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار وآمد کا جو بھی ہو گی 1/10 داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباسط گواہ شد نمبر 1 ناصر حمد ولد چوہدری حبیب اللہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد چوہدری حبیب اللہ

مسل نمبر 66773 میں ذیشان احمد

ولد منظور احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ منظور احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 28486

مسل نمبر 66774 میں الفت شہزادی

زوجہ خواجہ قمر الزمان قوم شیخ پیشہ تجارت عمر.... بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع سبزی منڈی گوجر خان کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) تجارتی سرمایا (3) شیئرز انڈیکس کوکنگ آئل ملز (4) طلائی زیور -/500 گرام مالیتی -/617000 روپے (5) حق مہر اداشدہ -/4000 روپے اس وقت مجھے جو رقم ماہوار بصورت تجارت ملے گی کا 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ الفت شہزادی گواہ شد نمبر 1 خواجہ قمر الزمان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خواجہ حبیب اللہ ولد شیخ محمد عبداللہ (مرحوم)

مسل نمبر 66775 میں سید رضا ناصر احمد

ولد سید ناصر سعید قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 01-1-07 میں وصیت

کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1300 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 داخل حصہ صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید رضا ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شیخ ولد شیخ محمد ارشاد گواہ شد نمبر 2 حماد اصغر بلوچ ولد اصغر علی بلوچ

مسل نمبر 66776 میں سائرہ سمیع خان

بنت عبدالسمیع خان قوم ککے زئی افغان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ سمیع خان گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد انور واہلہ ولد چوہدری علی احمد واہلہ

مسل نمبر 66777 میں فریحہ سمیع خان

عبدالسمیع خان قوم ککے زئی افغان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت.....ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریحہ سمیع خان گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خان گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد انور واہلہ ولد چوہدری علی احمد واہلہ

مسل نمبر 66778 میں اطہر نور

ولد اظہر نور قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اطہر نور گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خان ولد عبدالجبار خان (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد والد موصی

مسل نمبر 66779 میں نصیر احمد

ولد زاہد شاکر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد شاکر والد موصی گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد ولد زاہد شاکر

مسل نمبر 66780 میں رخسانہ فرحت

زوجہ اقبال احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے ۔(1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/48000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رخسانہ فرحت گواہ شد نمبر 1 رانا اقبال احمد ولد عبدالمجید خان گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد خان ولد عبدالمجید خان

مسل نمبر 66781 میں طارق محمود احمد

ولد عطاء محمد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ضلع جھنگ بقائمی ہو ش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق محمود احمد گواہ شد نمبر 1 ماسٹر عبدالسلام عارف ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد ولد صوفی احمد یار

مسل نمبر 66782 میں شازیہ عارف

زوجہ عارف علی قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/25000 روپے (2) گائے 1 عدد مالیتی -/20000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/12000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ عارف گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد سردار احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد بجہ ولد عبداللہ بجہ مرحوم

مسل نمبر 66783 میں احتشام شمس

ولد عبدالستار شمس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احتشام شمس گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 عبدالمطعی شاہد ولد عبدالرشید ارشد

مسل نمبر 66784 میں رانا ہشام احمد

ولد رانا عبدالستار شمس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی ۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا ہشام احمد گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت 33325 گواہ شد نمبر 2 عبدالمطعی شاہد وصیت نمبر 34581

مسل نمبر 66785 میں نصیر احمد

ولد محمد شفیع قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 طارق غنی بھٹی ولد عبدالغنی مرحوم

مسل نمبر 66786 میں منور احمد

ولد خوشی محمد قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 15-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی 5 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) زرعی اراضی 3 کنال مالیتی اندازاً -/150000 روپے وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بٹ ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 طارق غنی بھٹی ولد عبدالغنی (مرحوم)

مسل نمبر 66787 میں نور فاطمہ

زوجہ غلام محمد قوم وڑائچ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 25-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 مالیتی اندازاً -/48000 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نور فاطمہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 طارق غنی بھٹی ولد عبدالغنی (مرحوم)

مسل نمبر 66788 میں عبدالحفیظ رحمان راشد

ولد عبداللطیف (مرحوم) قوم گجر پیشہ کاشتکاری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک اسکندر نمبر 30 ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک بیگھہ واقع چک اسکندر اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) رہائشی پلاٹ 6 مرلہ واقع چک اسکندر اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) مویشی مالیتی اندازاً -/125000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحفیظ الرحمان راشد گواہ شد نمبر 1 خضر حیات ولد چوہدری محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 نورالاسلام ولد چوہدری عبدالسلام

مسل نمبر 66789 میں خضر حیات

ولد چوہدری محمد اشرف قوم گجر پیشہ کاشتکاری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک اسکندر 30 ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک کنال واقع کھوڑیاں مالیتی -/200000 روپے (2) زرعی اراضی ڈیڑھ کنال واقع چک اسکندر نمبر مالیتی اندازاً -/75000 روپے (3) مویشی اندازاً مالیتی -/100000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خضر حیات گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ الرحمان راشد ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 نورالاسلام ولد چوہدری عبدالاسلام

درخواست دعا

مکرم مرزا فاروق بیگ صاحب پی سی ایس آر ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور کی بڑی ہمشیرہ محترمہ عابدہ بیگم صاحبہ کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور ہسپتال میں داخل ہیں احباب سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

دنیا کی پہلی تصویر

فرانسیسی موجد جوزف نائسفور نیپسے 7 مارچ 1765ء کو پیدا ہوا تھا جو دنیا کی پہلی تصویر کھینچنے کے کارنامے کے باعث مشہور ہے۔

قدرتی مناظر کو محفوظ کر لینے کی خواہش، یونانی تہذیب کی تاریخ میں اتنی ہی پرانی ہے جتنے مجسمہ سازی نقاشی اور تصویر کشی کے فنون۔ یہ تخیل اٹھارہویں صدی میں پختہ ہونا شروع ہوا کہ بعض کیمیاوی مرکبات پر دھوپ کے اثر سے تصویریں ابھر سکتی ہیں اور اس سلسلہ میں ایک اہم کیمیائی مادے سلور نائٹریٹ کے متعلق معلوم ہوا کہ اس کی مدد سے چیزوں کے نقوش حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

جوزف نائسفور نیپسے نے 1811ء میں روشنی سے متاثر ہونے والے کیمیائی مادوں پر تجربے شروع کئے اگرچہ وہ مطلوبہ مقصد تک نہ پہنچ سکا۔ تاہم اس نے دو کارنامے ایسے کر دکھائے جو تاریخ میں اس کا نام روشن رکھنے کے لئے کافی ہیں۔ ایک تو یہ کہ اس نے فوٹو گرافی کی اصطلاح رائج کی دوسرے یہ کہ تصویروں کا عکس حاصل کرنے کے لئے کیمرے کا سیہ خانہ تیار کیا۔

نیپسے کاغذ پر عکس منتقل کرنے کے لئے تجربات کرتا رہا۔ 1822ء میں اس نے دریافت کیا کہ Bitumen یا ایسفالٹ کی تہہ اگر کسی چیز پر لگا دی جائے تو اس پر عکس محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ 1826ء کے موسم گرما میں اس نے اوبسکیورا کی مدد سے دنیا کی پہلی تصویر کھینچنے کا اعزاز حاصل کیا۔ یہ تصویر اس نے اپنے گھر کی بالائی منزل کی ایک کھڑکی سے کھینچی تھی۔ اس تصویر میں ایک Courtyard کی منظر کشی کی گئی تھی۔ اس تصویر میں چند مکانوں کی چھتیں اور ایک درخت کو دکھایا گیا تھا۔ اس تصویر کھینچنے میں نیپسے کے آٹھ گھنٹے خرچ ہوئے تھے۔

1829ء میں اس کی ملاقات لوئی ڈیگورے نامی ایک اور سر پھرے موجد سے ہوئی جو خود بھی فوٹو گرافی کے لئے کوئی طریقہ ایجاد کرنے کی کوششوں میں مصروف تھا، نیپسے اور ڈیگورے دونوں نے باہم عہد نامے پر دستخط کئے کہ دونوں مل کر کوشش کریں گے اور اگر کوئی مفید نتیجہ نکلا تو دونوں اس میں حصہ دار رہیں گے مگر بدقسمتی سے صرف چار برس بعد 3 جولائی 1833ء کو نیپسے کا انتقال ہوگیا۔

ڈیگورے اب تن تنہا تجربات کرتا رہا اور اس نے دیکھا کہ اگر کسی پلیٹ پر چاندی اور آئیورین کی تہہ لگا دی جائے تو جو عکس حاصل ہوتا ہے وہ نہ صرف زیادہ واضح ہوتا ہے بلکہ اسے حاصل کرنے میں صرف بیس منٹ خرچ ہوتے ہیں۔ 1839ء میں اس نے فرانس کے معروف سائنسدانوں کو اپنا طریقہ دکھایا جس کے باعث نہ صرف یہ کہ اسے بہت سے انعامات و اعزازات حاصل ہوئے بلکہ اسے 6 ہزار فرانک کی رقم بھی بطور انعام ملی۔

حضرت مسیح موعود نے یورپ میں اشاعت کے لئے ایک کتاب تصنیف کرنے کا ارادہ فرمایا جس کا انگریزی ترجمہ مولوی محمد علی صاحب کو کرنا تھا۔ تجویز یہ ہوئی کہ یورپ میں چونکہ قیافہ شناسی کا علم اتنا ترقی کر چکا ہے کہ لوگ محض تصویر کے خدوخال دیکھ کر صاحب تصویر کے اخلاق کا پتہ چلا لیتے ہیں لہٰذا اس کتاب کے ساتھ مصنف اور مترجم کی تصاویر بھی لگا دی جائیں۔ محض یہ دینی ضرورت تھی جس کی بناء پر حضور نے اپنا فوٹو اتروایا۔ خود فرماتے ہیں:۔

”میں اس بات کا سخت مخالف ہوں کہ کوئی میری تصویر کھینچے اور اس کو بت پرستوں کی طرح اپنے پاس رکھے یا شائع کرے۔ میں نے ہرگز ایسا حکم نہیں دیا کہ کوئی ایسا کرے اور مجھ سے زیادہ بت پرستی اور تصویر پرستی کا کوئی دشمن نہیں ہوگا۔ لیکن میں نے دیکھا ہے کہ آجکل یورپ کے لوگ جس شخص کی تالیف کو دیکھنا چاہیں اول خواہش مند ہوتے ہیں کہ اس کی تصویر دیکھیں کیونکہ یورپ کے ملک میں فراست کے علم کو بہت ترقی ہے اور اکثر ان کی محض تصویر کو دیکھ کر شناخت کر سکتے ہیں کہ ایسا مدعی صادق ہے یا کاذب“۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 365)

چنانچہ میاں معراج دین صاحب عمر (انارکلی) لاہور سے ایک فوٹو گرافر لائے جس نے حضور کے تین فوٹو کھینچے۔ دو رفقاء کے گروپ میں اور ایک پورے قد کا علیحدہ۔ دوسرے گروپ میں معمولی تبدیلی کے ساتھ پہلے گروپ کے بزرگ رفقاء ہی بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت اقدس کی عادت غض بصر کی تھی۔ فوٹو گرافر بار بار عرض کرتا تھا کہ حضور آنکھیں ذرا کھول کر رکھیں ورنہ فوٹو اچھی نہ آئے گی۔ اس کے اصرار پر حضور نے ایک مرتبہ تکلیف کے ساتھ آنکھوں کو کچھ زیادہ کھولا مگر وہ پھر نیم بندسی ہوگئیں۔ فوٹو گرافر نے حضور سے لباس اور نشست کے متعلق بھی معروضات کیں مگر حضور نے انتہائی سادگی اور بے تکلفی سے فوٹو کھنچوایا اور یہی رنگ تصویر میں بھی جلوہ گر رہا۔

بعد ازاں میاں معراج دین صاحب عمر نے ان فوٹوؤں کی طباعت کا انتظام کر کے 10 راگست 1899ء کو بذریعہ الحکم ان کی اشاعت کا باقاعدہ اعلان شائع کر دیا۔ یہ فوٹو جو زمانہ ماموریت کا پہلا پورے قد کا فوٹو ہے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی کتاب ”ذکر حبیب“ میں بھی شائع شدہ ہے۔

سب سے بڑا سیارہ مشتری Jupiter

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 6۔ اپریل 2007ء بروز جمعۃ المبارک یوم تحریک جدید منانے کا اہتمام فرمائیں جس مین مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربو)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

امید ہے پاکستان جارحیت کی حمایت نہیں کریگا

ایڈیشنل سیکرٹری خارجہ خالد خٹک نے ایران کے وزیر خارجہ منوچہر متقی سے ملاقات کی جس میں دونوں ممالک کے باہمی تعلقات، خطے کی صورتحال، ایران کے نیوکلیئر پروگرام اور عراق کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ منوچہر متقی نے امید کا اظہار کیا کہ پاکستان خطے کے استحکام کیلئے کسی بیرونی جارحیت کی حمایت نہیں کرے گا کیونکہ خطہ مزید کسی جارحیت یا تصادم کا متحمل نہیں ہوسکتا خالد خٹک نے ایرانی وزیر خارجہ کو یقین دلایا کہ پاکستان اپنے ہمسایہ ممالک میں امن واستحکام اور خوشحالی کا خواہاں ہے۔

آزاد کشمیر میں بھارتی جارحیت کا بھرپور جواب دینگے

پاکستان نے بھارت کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے آزاد کشمیر میں جارحیت کی پالیسی اختیار کی تو اسے اس کا بھرپور جواب دیا جائے گا جس کیلئے پاکستان کے پاس صلاحیت اور بھرپور عزم موجود ہے۔ دفتر خارجہ کی ترجمان تسنیم اسلم نے بھارتی وزیر دفاع کے اس بیان پر کہ بھارت کشمیری مجاہدین کا تعاقب کرتے ہوئے آزاد کشمیر میں کارروائی کرسکتا ہے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ بیان غیر ذمہ دارانہ ہے کیونکہ اس سے دونوں ممالک میں مذاکرات کی فضا خراب ہوگی۔ ہم بتا دینا چاہتے ہیں کہ پاکستان اپنی سرحدوں کا بھرپور دفاع کرے گا۔

وزیرستان میں کسی نئے آپریشن کے متحمل ہوسکتے ہیں نہ اتحادی فوج کو گھسنے دینگے

پاکستان نے امریکہ پر واضح کردیا ہے کہ شمالی وزیرستان امن معاہدہ برقرار رہے گا۔ اس معاہدے سے انحراف کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی پاکستان نئے آپریشن کا متحمل ہوسکتا ہے۔ پاکستان نے امریکہ کو یہ پیغام سفارتی چینل کے ذریعے اس دباؤ کے بعد پہنچایا ہے جس میں امریکہ شمالی وزیرستان معاہدے پر تنقید اور قبائلی علاقوں میں نئے آپریشن کیلئے پاکستان پر دباؤ ڈال رہا تھا۔ پاکستان نے امریکہ کو بتایا کہ شمالی وزیرستان میں امن معاہدہ توڑ کر نیا آپریشن شروع کرنے سے پاکستان کو مشکل قسم کے تصادم کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے اور پاکستان کو اس حوالے سے سخت نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس لئے پاکستان اس صورتحال کا متحمل نہیں ہوسکتا۔

خطے کے حالات خراب ہوئے تو الیکشن ایک سال کیلئے ملتوی ہوسکتے ہیں

مسلم لیگ کے صدر چودھری شجاعت نے کہا ہے کہ خطے کی صورت حال خراب ہوئی تو آئین کے مطابق 2007ء کے انتخابات کو ایک سال کیلئے ملتوی کیا جاسکتا ہے آنے والے دنوں میں پاکستان تاریخ کے نازک ترین دور سے گزرے گا، ایران پر حملہ ہوا تو ہم امریکہ کا ساتھ نہیں دینگے ہم مسلمان ہیں حق کا ساتھ دینگے۔ انہوں نے کہا کہ ایران پر حملے کی صورت میں حالات اس بات کی اجازت نہیں دینگے کہ ملک میں عام انتخابات کا انعقاد یقینی بنایا جاسکے۔ پاک افغان سرحد پر بھی صورت حال کشیدہ ہونے کی صورت میں یا ملک میں جاری دہشت گردی کی لہر پر اگر قابو نہ پایا جاسکا تو آئین کے مطابق عام انتخابات کو ملتوی کیا جاسکتا ہے۔

آئل ریفائنریز عوام کو لوٹ رہی ہیں

قومی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے حکومت کی طرف سے آئل ریفائنریز کو اربوں روپے کی مراعات، ری فنڈ اور سہولیات فراہم کرنے کے باوجود عوام کو تیل کی قیمتوں میں ریلیف نہ دینے پر سخت اظہار برہمی کیا ہے اور کہا ہے کہ آئل ریفائنریاں عوام کو لوٹ رہی ہیں اور عوام مزید مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں۔ کمیٹی نے تیل کی قیمتوں میں تعین کے طریقہ کار، درآمد پر آنے والے اخراجات اور عوام کو جس قیمت پر تیل فروخت کیا جاتا ہے اس بارے تفصیلی بریفنگ دینے کی بھی ہدایت کی جبکہ افغانستان کو تیل کی برآمد میں سمگلنگ کے گھپلوں کی رپورٹ بھی طلب کرلی ہے۔

دیوار چین، خلاء سے نظر آنے کی تصدیق دوبارہ کردی گئی

خلاء سے حاصل کی گئی تصاویر سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ خلاء سے دیوار چین کو بغیر کسی آلے کے کھلی آنکھ سے دیکھنا ممکن ہے۔ چین کے سرکاری اخبار میں ایک چینی نژاد امریکی خلاء باز لیرائے چاؤ کی بنائی ہوئی تصاویر شائع کی گئی ہیں جن میں یہ دیوار نظر آرہی ہے۔ اخبار ”چائنہ ڈیلی“ کے مطابق لیرائے چاؤ نے دیوار چین کے پہلے تصویری شواہد تیار کئے ہیں۔

خون میں شکر کی کمی اور زیادتی دونوں خطرناک

اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ خون میں شکر کی سطح کافی کم ہوجاتی ہے۔ اس کی علامات میں دردسر، چکر، بھوک، کپکپی، غنودگی، پسینہ اور منہ خشک ہونا شامل ہیں۔ ایسے مریض میٹھی چیز اپنے ساتھ ضرور رکھیں تاکہ ضرورت کے وقت کھالیں۔ اس کے برعکس ہپو گلایمیا میں شکر کی سطح بہت بڑھ جاتی ہے اس کی علامات میں بینائی میں دھندلاہٹ، سستی، پیاس کی زیادتی، اینٹھن، پیشاب کی زیادتی اور وزن میں کمی شامل ہیں۔

ورلڈ کڈنی ڈے 9 مارچ کو منایا جائے گا پاکستان سمیت دنیا بھر میں ورلڈ کڈنی ڈے 9 مارچ کو منایا جائے گا۔ ورلڈ کڈنی ڈے منانے کا مقصد عام لوگوں میں گردے کی بیماریوں کی بروقت تشخیص، اس سے بچاؤ اور علاج کا شعور پیدا کرنا ہے۔ اور دنیا میں دائمی اور پیچیدہ امراض سے ہونے والی شرح اموات میں کم ازکم دو فیصد سالانہ بتدریج کمی کرنا مقصود ہے۔

تقریب تقسیم انعامات

(سہ ماہی اول مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ 07-2006)

۞ مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ یکم مارچ 2007ء کو سہ ماہی اول کی تقریب تقسیم انعامات منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم حافظ اعجاز احمد صاحب مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ عہد اور نظم کے بعد مکرم عطاء الاحسان صاحب نائب ناظم اطفال نے رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد مہمان خصوصی نے تقریر کی بعد میں پوزیشنز حاصل کرنے والے حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے۔ اول پوزیشن مجلس اطفال الاحمدیہ دارالصدر شمالی ہدیٰ، دوم دارالیمن وسطی سلام اور سوم دارالیمن شرقی الف نے حاصل کی۔ بلاک لیڈر صدر ب مکرم احسان صاحب اول قرار پائے۔ اس تقریب میں 650 اطفال نے شمولیت کی۔ آخر پر مکرم مہمان خصوصی نے دعا کروائی اور یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

وقف نو لینگویج کلاسز

۞ وقف نو لینگویج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی ربوہ میں اس وقت عربی، سپینش، انگریزی جونیئر اور انگریزی سینئر کی کلاسیں جاری ہیں۔ مختلف سکولوں میں امتحانات کی وجہ سے طلباء کو رخصتیں تھیں۔ مورخہ 10 مارچ 2007ء سے مندرجہ بالا کلاسز دوبارہ شروع ہوں گی۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو باقاعدگی سے وقت مقررہ پر کلاسوں میں بھجوائیں۔ نیز عربی، سپینش، انگریزی جونیئر، انگریزی سینئر اور چائینز زبان سیکھنے کے خواہشمند طلباء و طالبات بھی رابطہ فرمائیں۔ واضح رہے کہ انسٹیٹیوٹ میں ہفتہ اتوار اور سوموار کے دنوں میں بعد نماز عصر 4:30 بجے سہ پہر کلاسیں شروع ہوتی ہیں۔

(انچارج لینگویج انسٹیٹیوٹ دارالرحمت وسطی ربوہ)

دنیا کے سب سے بڑے بحری جہاز جینیس کا افتتاح

فرانس کی سب سے بڑی بحری جہاز ران کمپنی دنیا کا سب سے بڑا بحری جہاز بنائے گی۔ اس بحری جہاز کا افتتاح 2008ء میں ہوگا اور اس بحری جہاز میں ماضی کے بڑے بڑے بحری جہازوں میں موجود تفریحی اور آسائشی سہولیات سے بھی زیادہ سہولیات ہوں گی جبکہ دنیا کے سب سے بڑے اس بحری جہاز میں 6 ہزار سے زائد مسافروں کی گنجائش ہوگی۔ اس پرآسائش اور پرتعیش بحری جہاز میں تقریباً وہ تمام طبی، سماجی اور تفریحی سہولیات ہوں گی جو کہ ایک قصبہ میں ہوتی ہیں۔

رٹ آئرن اور فائبر گلاس کا حسین امتزاج
DEZINER'S DEN
بیڈ، صوفہ سیٹ، ڈائننگ ٹیبل لان فرنیچر، گیٹ، گرل اور ویلنگ
گولڑہ روڈ بالمقابل سی ایم ٹی اسلام آباد
روبینہ نعیم: 0301-5301744

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔مارچ

طلوع فجر	5:05
طلوع آفتاب	6:27
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:13

Feminine Apparels
پارٹی/فینسی ملبوسات اور تھری پیس سوٹنگ کا مرکز
پسند آپ کی۔معیار ہمارا
Shop No.UG31,City Centre
Bank Road Rawalpindi- Cantt
طالب دعا۔سلیمان احمد نعیم: 0334-5418830

ہر قسم کی ماربل ورائٹی کیلئے خود فیکٹری میں تشریف لائیں
مارکیٹ میں ہمارا کوئی نمائندہ نہیں ہے
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

داخلہ نرسری کلاسز 2007ء
الصادق اکیڈمی ربوہ
۞ الصادق اکیڈمی ربوہ میں جونیئر و سینئر نرسری کلاسز میں داخلہ مورخہ 15 مارچ 2007ء سے شروع ہوگا جو کہ سیٹیں ختم ہوتے ہی بند کردیا جائے گا۔ جونیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر 31 مارچ 2007ء تک اڑھائی سال تا ساڑھے تین سال جبکہ سینئر نرسری کلاس کیلئے عمر ساڑھے تین سال تا ساڑھے چار سال ہونی چاہئے۔
۞ داخلہ فارم مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف سے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ کی دو عدد تصدیق شدہ فوٹو کاپیز منسلک کریں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
فون نمبر: 6211637-6214434

C.P.L 29-FD